

ہم اعمال کی کتاب کے اُس حصہ میں داخل ہو چکے ہیں یہاں پولس رسول تمام مقدمات میں اپنے آپ کا دفاع کر رہا ہے۔ اور اُسے کچھ خوف نہیں کیونکہ وہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔ اور نہ ہی کسی مذہبی عقیدہ کا مخالف ہے۔ وہ محض یسوع مسیح کی قیامت کا گواہ ہے۔

اعمال کی کتاب میں ہم نے یسوع مسیح کے ارشادِ اعظم کو پورا ہوتے ہوئے دیکھا ہے جس میں رسولوں نے ہر دکھ برداشت کیا اور انجیل کی منادی کی۔ رسولوں نے یسوع مسیح کے حکم کی تعمیل کی اور یسوع کی تعلیمات کا پرچار کیا، منادی کی اور یسوع مسیح کی قیامت کی خوشخبری دی۔ جس کے آغاز یروشلیم سے کیا گیا اور یروشلیم سے شروع کر کے یہودیہ اور سامریہ بلکہ زمین کی انتہا تک گواہی دی۔

پولس رسول مقدمہ کی پیشی کے دوران اپنا دفاع کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، یہ دفاع اپنی جان بچانے کے لئے نہیں تھا بلکہ پولس ان باتوں میں یسوع مسیح کی گواہی دیتا تھا۔ اُس کی کوشش یہی تھی کہ سب سننے والوں کو یسوع مسیح کی قیامت کی خوشخبری دے۔ جب فیلیکس اور فیستس جیسے حاکم پولس کا فیصلہ نہیں سنا رہے تھے تو پولس نے قیصر کے ہاں اپیل کی۔ کہ اُس کا مقدمہ قیصر کے ہاں فیصل ہونا چاہئے۔ فیلیکس نے جب پولس کے بارے میں جانا تو یہودیوں کو احسان مند کرنے کی غرض سے پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا۔ فیستس نے بھی اسی حکمت عملی کا مظاہرہ کیا اُس نے بھی سیاست سے کام لیا۔ اُس نے بھی یہودی رومی تعلقات کو اہمیت دی۔ اور پولس کی نسبت یہودی اکثریت کو ناراض کرنا نہ چاہا۔ پولس نے یہودیوں سے تپچھا چھڑانے کے لئے قیصر کے ہاں کے اپیل کر دی۔ اس کے تپچھے بھی پولس کا مقصد خداوند کی خوشخبری رومہ میں سنانا تھا۔

اگرپادوئم اور اُس کی بہن برنیکے کو فیسٹس کے ہاں بڑی عزت افزائی ملی۔ انہوں نے فیسٹس سے قیصریہ میں آ کر ملاقات کی اور اُسے قیصریہ کے نئے گورنر کے طور پر مبارکباد دی۔ فیسٹس نے اگرپا کی مدد سے دریافت کرنا چاہا کہ اور اُس سے مشورہ لیا کہ وہ پولس کے حق میں کیا فیصلہ کرے۔ کیونکہ پولس کے ساتھ اُس کی گفتگو یسوع مسیح کی قیامت کے موضوع پر ہوئی تھی۔ اور فیسٹس نے اُسے کسی اخلاقی یا معاشرتی گناہ کا قصور وار نہیں پایا۔ اور نہ ہی اُس نے رومی حکومت کی خلاف ورزی کی تھی۔ پولس پر محض الزام تھا کہ وہ یسوع مسیح کے نام سے قیامت کی گواہی اور فضل کے وسیلہ سے نجات کا پرچار کر رہا ہے۔ پولس کی منادی کا مرکز یسوع مسیح تھا، جس کے نام کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی کی منادی کرتا تھا۔ وہی ہمارے ایمان کا مرکز اور ایماندار زندگی کا منبع ہے۔ تاہم پولس نے رومی گورنر کے سامنے اس بات کو بھی دلیری سے بیان کیا کہ وہ یسوع مسیح کی قیامت پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی گواہی دیتا ہے۔

اس سبق میں پولس رسول اب یسوع مسیح کی قیامت کی گواہی فیسٹس، اگرپادوئم اور برنیکے کے سامنے دی۔ اگرپا فلسطین اور قیصریہ کے زیادہ تر حصوں کا انچارج تھا۔ فیسٹس قیصریہ کا انچارج نہیں تھا، قیصریہ کا کچھ علاقہ اور یہودیہ کا سارا علاقہ فیسٹس کے ماتحت تھا۔ فیسٹس اگرچہ پولس کے بارے میں جان گیا تھا لیکن وہ یہودیوں کے اثر و رسوخ کے باعث پولس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں دے رہا تھا۔ جب اگرپادوئم، فیسٹس سے ملاقات کے لئے آیا تو پولس کی پیشی کی گئی۔ پولس نے اگرپا کے سامنے بھی نجات کی خوشخبری اور یسوع مسیح کی قیامت کا بیان کیا۔

پولس نے اگر پاپا کے سامنے اپنے ایمان کا اقرار کیا کہ اُس نے ہمیشہ خداوند خدا کی تابعداری کی۔ اور شریعت کے مطابق اُس کے احکام کو پوری طرح مانا ہے۔ لیکن پولس کی زندگی اور بھی تبدیل ہوئی جب پولس کی ملاقات یسوع مسیح کے ساتھ دمشق کی راہ پر ہوئی۔ پولس نے یسوع مسیح کے ارشاد کی تابعداری کی اور کلیسیا کو ستانے کی بجائے اب یسوع مسیح کی کلیسیا کی خدمت کرنے والا بن گیا۔ پولس نے خداوند کی حکم کی تابعداری کی۔ اور کلیسیا ستانا ترک کر دیا۔ اُس نے خداوند کی بلاہٹ کو قبول کیا اور یسوع مسیح کے نام کی گواہی دینے لگا۔ پولس رسول بیان کرتا ہے کہ آدمیوں کی نسبت خدا کی تابعداری کرنا زیادہ بابرکت ہے۔

پولس نے ہمیشہ یسوع مسیح کے نام سے منادی کی اور اُس کے جلال کی گواہی دی۔ بنی اسرائیل کے لئے بھی اُس کی گواہی نجات کو قبول کرنے کے لئے تھی۔ تاکہ وہ خدا کے وعدوں کو یسوع مسیح میں پورا ہوتے ہوئے دیکھیں اور ایمان لائیں کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

اعمال کی کتاب میں رسولوں کی منادی کا مرکز یسوع مسیح کی قیامت ہے۔ پولس رسول ان دکھوں کی برداشت کو اپنے حق میں خداوند کی وفاداری کہتا ہے۔ جب تک پولس کی ملاقات خداوند یسوع مسیح سے نہیں ہوئی تھی وہ اپنی مرضی سے کام کرتا تھا۔ لیکن ہماری اپنی مرضی کی نسبت خداوند خدا کی مرضی زیادہ معتبر ہے۔ اور اُس کی کامل مرضی ہماری زندگی سے ظاہر ہونی چاہئے۔ نجات ہماری اپنی فکر اور سوچ سے بڑھ کر فضل ہے جو ہم پر ہوا ہے اب ہمیں صرف ایمان سے اسے قبول کرنا ہے۔ خدائے ثالوث نے صلیب کے وسیلہ سے بنی نوع انسان کے لئے نجات کا انتظام کیا ہے۔ یوں مسیح یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہم کثرت کی زندگی حاصل کرتے ہیں۔

اعمال ۲۶ ویں باب کی ۲۲ ویں آیت میں پولس اظہار کرتا ہے کہ وہ آج تک خدا کی مدد سے اپنے ایمان پر قائم رہا ہے اور چھوٹے بڑے سب لوگوں کے سامنے گواہی دیتا ہے۔ اور ان باتوں کے سوا کچھ نہیں کہتا جن کی پیشین گوئی موسیٰ اور نبیوں کی معرفت کی گئی ہے۔ یوں پولس رسول اپنے ایمان کا اظہار کرتا ہے۔ اور خدا کے سب ہتھیاروں سمیت اُس کی خدمت میں سرگرم ہے۔ پولس رسول ان مقدس صحائف اور انبیاء کی پیشین گوئیوں کا ذکر کرتا ہے۔ جن پر پولس کا ایمان ہے۔ اور جس کے تحت اُس نے یسوع مسیح کو قبول کیا ہے۔ کیونکہ نبیوں کی معرفت یسوع مسیح کے حق میں یہ پیشین گوئی کی تھی کہ یسوع مسیح دکھ اٹھائے گا۔ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ پولس نے یسوع مسیح کے حق میں یہ گواہی نہ صرف غیر اقوام کو دی بلکہ اپنے لوگوں کو بھی اُس نے یہ خوشخبری دی۔

’کہ مسیح کو دکھ اٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے وہی مُردوں میں سے زندہ ہو کر اس اُمت کو اور غیر قوموں کو بھی نُور کا اشتہار دے گا۔‘ (اعمال 26:23)

پولس رسول واضح کرتا ہے کہ مسیح کو پرانے عہد نامہ کے انبیاء کی پیشین گوئیوں کے مطابق دکھ اٹھانا ضرور تھا۔ اور جس طرح یسعیاہ اور بعض دوسرے انبیاء نے بھی یسوع مسیح کے بارے میں پیشین گوئیاں کی ہیں۔ بحیرہ مُردار سے ملنے والے بہت سے طومار بھی اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مسیح کو دکھ اٹھانا ضرور تھا۔ پولس رسول ان پیشین گوئیوں کی بنا پر یہ بیان کرتا ہے کہ واقعی مسیح کو دکھ اٹھانا ضروری تھا۔ اعمال کی کتاب میں کئی جگہوں پر اس بات کا بیان ہو چکا ہے۔ اور یسوع مسیح کی قیامت کی گواہی بھی دی جا چکی ہے۔ یسوع مسیح کی قربانی اُن بکروں اور بڑوں کی قربانیوں سے بڑھ کر تھی۔ کیونکہ ان بڑوں کی قربانیاں انسان کو کامل

نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن یسوع مسیح کی قربانی نے بیک وقت دو کام کئے ہیں۔ اوّل تو اُس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دیا۔ اور اس کے بعد بھی جب ہم گناہ کرتے ہیں تو اُس کے پاک نام کے وسیلہ سے معافی حاصل کر سکتے ہیں۔ یوں یسوع مسیح کے دکھوں کے وسیلہ سے خدا نے ہمارے لئے اچھے مستقبل کی بنیاد فراہم کی۔ یسوع مسیح کی قربانی نسل انسانی کے لئے نئے سرے سے پیدا ہونے کے لئے دی گئی۔ تاکہ ہماری پرانی انسانیت جاتی رہے اور ہم نئے سرے سے اُس کے ساتھ تعلق قائم کریں تاکہ گناہ کا سارا اختیار اور زور ٹوٹ جائے۔ یہ خدائے ثالوث کی بھلائی اور برکت ہے۔ جو ہر ایک ایمان لانے والے کو حاصل ہوتی ہے۔ یسوع مسیح کے وسیلہ سے نئے آسمان اور نئی زمین کی برکت حاصل ہوتی ہے اور اب یسوع مسیح کے وسیلہ سے عظیم برکت حاصل کرتے ہیں۔

یوں ہمیں پاک کیا گیا ہے اور اپنی معافی کے لئے وسیلہ سے ہم یسوع مسیح کے پیروکار بنتے ہیں اس لئے یسوع مسیح کا دکھ اٹھانا ضرور تھا تاکہ ہم نجات پائیں۔ پولس رسول اعمال کی کتاب کے آغاز میں جب یسوع مسیح کے دکھوں کا بیان کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اُس کے دکھوں کے وسیلہ سے ہم نجات پاتے ہیں۔ یسوع کا خون ہمیں نجات بخش سکتا ہے۔ تاہم ایمانداروں کے لئے بھی یہ بات سچ ثابت ہوتی ہے کہ جو یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں انہیں بھی مصیبتوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ جیسا کہ ابتدائی کلیسیا بھی اپنی صلیب اٹھائی، انہوں نے مشکلات برداشت کیں۔ یہ نہایت مشکل کام ہے کیونکہ دکھ اٹھانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ یوں ہم اچھے مختار مقرر کئے جاتے ہیں اور باوجود دکھوں کے اپنا کام پوری ذمہ داری سے کرتے ہیں۔

ان مشکلات میں ابلیسی قوتیں بھی شامل ہوتی ہیں جن کا مقصد ہمیں اپنے ایمان سے منحرف کرنا ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کا کردار ہمیشہ خداوند خدا کے تمام کاموں کے برعکس ہوتا ہے۔ اور ان کا مقصد ہمیں دکھ دینا اور آزمائش میں ڈالنا ہوتا ہے تاکہ خداوند خدا کی طرف ہماری توجہ نہ رہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ ابلیس بڑی قوت کا حامل ہے۔ اور وہ اس اختیار اور قوت کو بنی نوع انسان کو دکھ دینے اور ایمانداروں کو پریشان کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اور ابلیس کے ساتھ کے تمام نافرمان فرشتے بھی اپنی قوت کو ابلیس کی مدد کرنے کے لئے اور دوسروں کو دکھ دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یوں وہ خدا کے کام کے مخالف ہیں۔ اس طرح وہ ایمانداروں کو پریشان کرتے ہیں اور ایمانداروں کو دکھوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ ابلیس ہمارا ابلیس مخالف بن جاتا ہے۔ تاکہ ہم خداوند خدا کی طرف رجوع نہ لائیں۔

ابلیس کے اثر اور دکھوں کے خلاف ہمیں قوت کی ضرورت ہے جو ہمیں زندہ خداوند کی طرف سے ملتی ہے۔ ابلیس ہمیشہ دکھوں کے باعث ہمیں ایمان سے ہٹانے کی کوشش میں رہتا ہے۔ یوں دکھ ہمیں پریشان کر دیتے ہیں۔ تاہم مسیحی ایمانداروں کے لئے دکھ تربیت کا ایک حصہ ہیں۔ یہ ہمیں اور بھی مضبوط کرتے ہیں۔ تاکہ ہم گناہوں پر غالب آئیں اور دکھوں اور آزمائشوں پر غالب آتے ہوئے ایمان میں قائم رہیں۔ کیونکہ ابلیسی قوتیں ہمارے برعکس کام کرتی ہیں۔ تاکہ ہمارا دھیان خداوند خدا کی طرف سے ہٹ جائے۔ جبکہ اس کے برعکس خداوند خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم پاک رہیں۔ اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک بھی کرتا ہے۔ اور ہمیں ابلیس کے اثر سے محفوظ کرتا ہے۔

نیا عہد نامہ ہمیں تسلی بخشتا ہے کہ یسوع مسیح نے بطور سردار کاہن ہمارے لئے دکھ اٹھائے۔ یسوع مسیح نے اس عظیم کردار نے ثابت کر دیا کہ وہ عظیم منجی ہے۔ جس نے ہمارے لئے صلیبی دکھ اٹھایا۔ اور قربانی دی۔ پولس اسی بات پر زور دیتا ہے کہ مسیح کو ہمارے لئے دکھ اٹھانا ضرور تھا۔ یسوع مسیح کا یہ کردار ایک اچھے خادم کی نشانی ہے۔ اور یسوع مسیح نے منجی اور خادم ہونے کا ثبوت دیا ہے۔

پولس اسی بات کی منادی یہودیوں اور غیر قوم لوگوں میں کی ہے کہ ہم یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے باعث گناہوں سے کی معافی پاتے ہیں اور نیا مخلوق بن جاتے ہیں۔ یسوع مسیح نے مردوں کی قیامت کو بھی ثابت کیا جب اُس نے بیوہ کے پیٹے کو زندہ کیا پھر مردہ لعزر کو اٹھا کھڑا کیا۔ پرانے عہد نامہ میں الیشع کے وسیلہ سے مردہ زندہ ہوا۔ یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ہے۔

یہ وہ تجربہ ہے جو پولس نے رُوحانی طور پر جانا اور سمجھا اور کلام مقدس نے اس بات کو ثابت کیا کہ مردوں کی قیامت کا وجود ہے اور یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ٹھہرا۔ یہ پہلا موقع ہے جب یسوع مسیح کو مقرر کیا گیا کہ وہ بنی نوع انسان کے لئے دکھ اٹھائے اور گناہوں کے لئے قربانی دے۔ اور یسوع مسیح کو پھر زندہ بھی کیا۔ یسوع مسیح کی قیامت اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث خداوند خدا نے بنی نوع انسان کی نجات کا بندوبست کیا اور یسعیاہ ۴۲ ویں باب کے مطابق غیر قومیں بھی یسوع مسیح کے دکھوں کے باعث نجات میں شامل ہیں۔ اور وہ اُس پر ایمان لا کر نجات پا سکتی ہیں۔ ہمیں بھی پولس کی طرح اُس نور کا نظارہ کرنے کے قابل ہونا چاہئے جس کے وسیلہ سے پولس کی زندگی میں تبدیلی واقع ہوئی اور یوں وہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے باعث اُس کا گواہ ٹھہرا۔

موسیٰ نے بھی پرانے عہد نامہ میں اس نبی کی پیشین گوئی کی جو اُس کے بھائیوں میں سے ہو گا اور اُس کی مانند ہو گا یعنی یسوع مسیح۔ پرانے عہد نامہ میں یہ مثیلِ موسیٰ کی پیشین گوئی کی گئی۔ جس کا ذکر استثنائاً کتاب میں کیا گیا۔ جس کے بارے میں موسیٰ نے بنی اسرائیل کو بتایا۔ اس کے بعد بہت سے دوسرے انبیاء کے وسیلہ سے بھی یہ پیشین گوئی بیان کی گئی۔

پولس رسولِ علمِ الہی کے ان پہلوؤں کا بیان اگر پادوئم کے سامنے کر رہا ہے۔

”جب وہ اس طرح جواب دہی کر رہا تھا تو فیستس نے بڑی آواز سے کہا اے پولس! تُو دیوانہ ہے۔ بہت علم نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے۔“ (اعمال 24:26)

فیستس نے پولس کی اس بات کی جواب میں اُس سے کہا کہ تُو دیوانہ ہے۔ فیستس غیر یہودی تھا اور پولس کی باتوں اور دلائل کو پوری طرح نہیں سمجھتا تھا۔ پولس رُوح القدس کی ہدایت سے ان باتوں کا بیان کر رہا تھا۔ فیستس نے ان باتوں الجھن محسوس کرتا تھا۔ چنانچہ اُس نے تند مزاجی سے چلا کر کہا کہ اے پولس تُو دیوانہ ہے۔ بہت علم نے تجھے دیوانہ کر دیا۔ کیونکہ پولس رسولِ مُردوں کی قیامت کی بات کر رہا تھا۔ پولس پر مُردوں کی قیامت کی بابت مقدمہ ہو چکا تھا۔ اور جب بھی پولس کے خلاف پیشی کی گئی۔ پولس نے اس بات پر زور دیا۔ اور پولس نے ہر بار سب لوگوں کے الزامات کا جواب دیا۔ اور خصوصاً مُردوں کی قیامت اور یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی گواہی دی۔

”پولس نے کہا اے فیستس بہادر! میں دیوانہ نہیں۔۔۔“ (اعمال 25:26)

پولس رسول ان باتوں کو اگرپا کے سامنے بڑی دلیری سے بیان کر رہا تھا۔ کیونکہ فیستس ان باتوں کے بیان میں پولس کو دیوانہ کہتا ہے۔

یہاں دیوانہ سے مراد پولس رسول کا وہ جنون ہے جو وہ یسوع مسیح کی قیامت کے بارے میں رکھتا ہے۔ پولس رسول تو اپنے بارے میں الزامات کا جواب دے رہا تھا۔ تاہم وہ یسوع کی قیامت کا اعلان کر رہا تھا اور ان باتوں کو بڑی صحت کے ساتھ بیان کر رہا تھا۔ پولس رسول ان باتوں کو روحانی جوش سے بھرا ہوا بیان کر رہا تھا۔ اسی وجہ سے فیستس اُسے دیوانہ قرار دیتا ہے۔ کیونکہ پولس ان باتوں کا ذکر بے خوف کر رہا تھا۔

‘۔۔۔ بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں۔ چنانچہ بادشاہ جس سے میں دلیرانہ کلام کرتا ہوں یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ان باتوں میں سے کوئی اُس سے چھپی نہیں کیونکہ یہ ماجرا کہیں کونے میں نہیں ہوا۔’ (اعمال 26:25-26)

پولس رسول تمام باتوں کی گواہی بڑی دلیری سے دیتا تھا۔ پولس کسی بات سے خفا نہیں ہوا۔ اور نہ اُس نے غصہ کیا اُس نے بڑی شائستگی کے ساتھ فیستس کے الزام کی تردید کی اور زور دے کر کہا کہ میں سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں۔ اُس نے اعتماد کا اظہار کیا کہ بادشاہ اگرپا اُس کی باتوں کا صداقت سے واقف ہے۔ پولس کی زندگی اور گواہی کوئی ڈھکی چھپی بات نہ تھی۔ یہودی اس کے بارے میں سب کچھ جانتے تھے۔ اور اگرپا بھی اس بات کے بارے میں جانتا تھا۔ کیونکہ پولس رسول یسوع مسیح کے حق میں گواہی دے چکا تھا۔ اور بہت سے یہودیوں اور غیر یہودیوں کو یسوع مسیح کی انجیل کی خوشخبری دے چکا تھا۔ یوں وہ یسوع

مسیح کا گواہ تھا۔ بہت سے کلیسیائیں قائم کی جا چکی تھیں۔ اس لئے اگر پادشاہ ان باتوں سے بے خبر نہیں تھا۔ کیونکہ یہ باتیں چھپی ہوئی نہیں تھیں کیونکہ پولس کی منادی کے وسیلہ سے ہزاروں لوگ یسوع مسیح کو قبول کر چکے تھے۔

اگر پاپا کے سامنے پولس رسول ان باتوں کا بیان اسلئے کر رہا تھا کیونکہ وہ یہودی مذہب کی رسومات اور عقائد سے بخوبی واقف تھا۔ اگر پاپا اس تمام طریقہ کار سے واقف تھا جو یہودی عبادات میں اپنایا جاتا تھا کیونکہ اسی علاقہ کا رہنے والا تھا۔ اور اُس کا سارا خاندان یہودیہ اور گلیل کے علاقے پر حکمرانی کر چکا تھا۔ یوں وہ اس سرزمین میں بسنے والے سب قوموں بالخصوص یہودیوں کے رسم و رواج سے واقف تھا۔

پولس رسول کی خدمت اب تقریباً اختتام پذیر ہو رہی تھی کیونکہ اب پولس کی اہم ذمہ داری رومہ میں انجیل کی منادی کرنا تھا۔ جہاں اُسے قیصر کے سامنے پیش کیا جانے والا تھا تاکہ خوشخبری کی منادی کام کرے۔ اور پولس چونکہ یسوع مسیح کی قیامت کا گواہ تھا پس اُسے ہر مشکل برداشت کرتے ہوئے یسوع کے نام کی گواہی دینا منظور تھا۔ یوں پولس رسول کی منادی کی وجہ سے بہت سے کلیسیائیں قائم ہوئیں اور لوگ نئے طور پر خداوند خدا کی عبادت کے لئے رجوع لائے اور تیار ہوئے کہ خدا کے نام کو جلال دیں۔

پولس ان باتوں کے بیان میں اگر پاپا سے کہتا ہے کہ وہ ان ساری باتوں سے آگاہ ہے۔ پولس رسول نے یہودیوں کے لئے مسیحی ایمان اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات کا پرچار کیا تھا۔ اور یسوع مسیح کے بارے میں وہ اُن تمام اصطلاحات کے بارے میں جانتا تھا اور بڑی دلیری سے خوشی سے ان باتوں کا پرچار

کرتا تھا۔ پولس رسول نے رومیوں کے خلاف کسی قسم کی بغاوت نہیں کی تھی۔ بلکہ اُس کا پیغام ہر ایک انسان کے لئے یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کرنا تھا۔ تاکہ ہر ایک ذی رُوح انسان یسوع مسیح پر ایمان لا کر نجات حاصل کرے۔ کیونکہ انسان شروع ہی سے بے دین، کمزور اور ناراست ہے۔ دنیاوی لحاظ سے ہم دیکھیں تو کوئی بھی کسی کے لئے جان نہیں دیا، خواہ کوئی کتنا ہی عزیز کیوں نہ ہو۔ یا نیک یا راست یا اعمال کا پکا شخص کیوں نہ ہو۔ کسی کے لئے جان دینا عام بات نہیں۔ لیکن خدا کا بیٹا یسوع مسیح بھی کوئی عام ذات نہیں تھا۔ وہ ذاتِ الہی تھا کیونکہ اس نے گنہگاروں کے واسطے اور ان کی نجات کے واسطے اپنی جان دی ہے۔ سعباہ ۵۳ واں باب یسوع مسیح کی عظیم خدمت کا بیان ہے۔ اور یسعباہ نبی کے مطابق ہم سب اپنی اپنی راہوں کو پھر گئے تھے اور ہم نے اپنی راہوں کو تبدیل کر لیا تھا پس اس صورت میں ہماری خدا سے جدائی ہو گئی۔ اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ ہمارا خدا کے ساتھ میل ہے۔ پاک کلام یسوع مسیح اُس خدمت کا بیان کرتا ہے جو بطور خادم اُس نے پوری کی۔ جو دکھ اٹھانے کے لئے دنیا میں وارد ہوا۔ اور وہ اپنی عوضی موت سے اس مقصد کو پورا کرتا ہے۔ کفارہ کا انتظام تو خدا خود ہی کرتا ہے لیکن خدا کبھی بھی گناہ سے سمجھوتہ نہیں کرتا۔ بلکہ ہمیشہ انسان کے گناہ سے نفرت ہی کرتا ہے۔ ”کیونکہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا۔ کسی راستباز کی خاطر بھی کوئی مشکل سے اپنی جان دے گا۔ مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئے اپنی جان تک دینے کی جرات کرے۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی پر ہم یوں ظاہر کرتا ہے کہ

جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہمارے خاطر موا۔ پولس کی زندگی میں یسوع مسیح کی قیامت کی گواہی اولین درجہ رکھتی ہے۔ اُس نے یسوع مسیح کی قیامت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی گواہی دی۔ اور اُس کے نام کی خاطر دکھ اُٹھاتے اُٹھاتے نہیں تھکا۔

پولس رسول یہ بھی بیان کر رہا ہے کہ یسوع مسیح کے حق میں وقوع پذیر ہونے والے باتیں واضح ہیں۔ کیونکہ یہ کسی کونے میں واقع نہیں ہوئیں بلکہ ہر ایک ان باتوں سے واقف ہے۔ کیونکہ یسوع مسیح کی مصلوبیت کے واقعہ کی بابت پورے یروشلیم جانتا تھا۔ اُس کے خلاف مقدمہ چلایا گیا تھا۔ اور باقاعدہ طور پر اُس کی مصلوبیت کا حکم دیا گیا تھا۔ اس کام کو پورا کرنے کے لئے یسوع مسیح کو بہت سی جسمانی مشکلات اور تکالیف کو برداشت کرنا پڑا۔ جیسا کہ یسعیاہ نبی نے ایک دکھ اُٹھانے والے مسیحا کا ذکر کیا ہے۔ دنیا کے امن کو بحال کرنے کے لئے اور بنی اسرائیل کی سلامتی کی خوشخبری کے لئے یہی یسوع مسیح کے کردار اہم ترین تھا۔ جس کا ذکر کتاب مقدس میں کیا گیا۔ اور انبیا کی پیشگوئیوں میں بھی مذکور ہے۔ پرانا عہد نامہ واضح طور پر بتاتا ہے کہ یسوع مسیح اپنی صلیبی موت کے کام کو بخوبی سر انجام دے گا۔ یہ سب اہم کام خدا کے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کی معرفت انجام دیا گیا۔ پرانے عہد نامہ کی تمام پیشگوئیوں یسوع مسیح کے حق میں پوری ہو گئی ہیں۔ لہذا ہم اُس کی قربانی اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ خدا نے اُسے مُردوں میں زندہ کیا ہے۔

یہودی صدر عدالت کے لوگ اسی لئے پولس کے خلاف تھے کیونکہ وہ یسوع مسیح کے حق میں کہتا تھا کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا ہے۔ اس بات کا تجربہ ابھی تک یہودیوں نے نہیں کیا تھا، لیکن پولس رسول دمشق کی راہ میں خداوند یسوع مسیح سے ملاقات کر چکا تھا۔ اسلئے وہ کیسے خوشخبری دینے سے رُک سکتا تھا کہ یسوع مسیح زندہ ہے۔ پس خداوند یسوع مسیح نے پولس پر خود کو ظاہر کیا اور مقرر کیا کہ وہ غیر قوموں میں خوشخبری کی منادی کے لئے خدا کا پُنا ہوا وسیلہ ٹھہرے۔

یوں خداوند یسوع مسیح نے پولس کو اپنی خدمت کے لئے بلایا تاکہ وہ اُس کی قیامت کی گواہی دے۔ اور اُس کے جلال کا باعث ہو۔ خداوند خدا نے پولس پر ظاہر کیا کہ کلیسیا یسوع مسیح کے بدن کا حصہ ہے۔ کیونکہ پولس کلیسیا کو ستاتا تھا اور خداوند یسوع مسیح نے پولس سے مخاطب ہوتے ہی کہا کہ اے ساؤل اے ساؤل تُو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ پس خداوند یسوع مسیح نے مسیحی علمِ الہی کے اس بھید کو پولس پر کھولا۔ کہ کلیسیا مسیح کے بدن کا حصہ ہے۔ جو اُس پر ایمان لاتے ہیں وہ اُس سے جُدا نہیں ہیں۔ بلکہ وہ یسوع مسیح کی قیامت کے گواہ بن جاتے ہیں۔ اور پولس کی طرح یسوع نام کی گواہی میں شریک ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنے لوگوں سے پیار کرتا ہے۔ وہ انہیں کبھی نظر انداز نہیں کرے گا۔ وہ جو اُسے ڈھونڈتے ہیں وہ ہمیشہ اُن کے قریب رہتا ہے۔ اُس کی کامل محبت کبھی بھی اپنے قریب آنے والوں کو اور اپنے پیار کرنے والوں کو نظر انداز نہیں کرتی ہے۔ یسوع مسیح کا خون ہماری کامل نجات ہے۔ پس خون ہمیں ہماری تمام ناراستی سے پاک کرتا ہے۔ پرانا عہد نامہ اسی بات پر زور دیتا ہے کہ خدا خلاصی کے لئے خون استعمال کرتا ہے۔ خون سے

ذریعہ سے وہ گناہوں کو براہِ راست مٹاتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں تک گناہ جو ہم میں بسا ہوا ہے اور اس کی طاقت سے چھٹکارے کا تعلق ہے، خدا خود ہمارے مخلصی کی راہ تیار کرتا ہے۔ پولس کی طرح خداوند خدا نے ہمیں بھی ایمان رکھنے اور اُس کے گواہ ہونے کے لئے موقع دیا۔ ہم اپنی زندگی میں اُسے اپنی منجی خداوند قبول کریں۔ اور بھروسہ اور توکل کریں کہ وہ جی اٹھا ہے۔

“اے اگر پادشاہ کیا تو نبیوں کا یقین کرتا ہے؟ میں جانتا ہوں کہ تو یقین کرتا ہے۔” (اعمال 26:27)

اب پولس نے براہِ راست بادشاہ کو مخاطب کیا کہ اے اگر پادشاہ کیا تو نبیوں کا یقین کرتا ہے؟ پھر پولس نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دیا میں جانتا ہوں کہ تو یقین کرتا ہے۔ دلیل بڑی زور دار ہے۔ پولس کی بات کا مفہوم یہ ہے کہ میں ان ساری باتوں کا یقین کرتا ہوں جو نبیوں نے پرانے عہد نامہ میں کی ہیں اور تو بھی اُن کی گواہی کا یقین کرتا ہے۔

پولس رسول دراصل اگر پاپا سے مخاطب تھا اور علمِ الہی کا بیان کر رہا تھا اور اُن حقائق کی بابت خوشخبری سننا رہا تھا جو یسوع مسیح کے حق میں پوری ہو چکی تھیں۔ اور جن کا بیان نبیوں کی معرفت پرانے عہد نامہ میں کیا جا چکا تھا۔ پولس کے طرح سب مسیحی اس بات پر ایمان رکھتے تھے اور نبیوں کی پیشن گوئیوں کا قبول کرتے اور مانتے تھے کی یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ اور وہ اُس کی قیامت کے گواہ تھے۔ پولس رسول کے ساتھ باقی سب شاگرد یسوع مسیح کے بارے میں انجیل کی خوشخبری کی منادی کر رہے تھے۔ یسوع مسیح کے بارے میں پولس کی منادی اور بالخصوص یسوع مسیح کی قیامت کا پیغام صدوقیوں اور فریسیوں کے

مابین بحث کا موضوع بن چکا تھا۔ کیونکہ صدوقی مُردوں کی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ اور فریسی پرانے عہد نامہ کے صحائف اور مُردوں کی قیامت پر ایمان رکھتے تھے۔

’اگر پانے پولس سے کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا ہے۔ پولس نے کہا میں تو خدا سے چاہتا ہوں کہ تھوڑی نصیحت سے یا بہت سے صرف تُو ہی نہیں بلکہ جتنے لوگ آج میری سنتے ہیں میری مانند ہو جائیں۔ سوا ان زنجیروں کے۔‘ (اعمال 26: 28-29)

جب پولس نے اگر پانے سے سوال کیا تو اُس نے اُسے کوئی جواب نہیں دیا۔ اول تو پولس نے خود ہی اُس کے سوال کا جواب دے دیا۔ اور پھر اگر پانے نے پولس کی بات کا جواب دینے کی بجائے پولس سے کہا کہ تُو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا ہے۔ پولس نے بھی اُس کے جواب کا انتظار نہیں کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر پانے سب نبیوں کا یقین کرتا ہے۔ اس گفتگو میں پولس رسول نے اگر پانے کی توجہ سب نبیوں کی باتوں کی طرف دلائی۔ اور یوں اُن نبیوں کی تعلیم کو تسلیم کرنے کے بارے میں خود ہی جواب بھی دے دیا۔ ایسا کرنے سے پولس رسول دراصل اگر پانے کو قیامت کی تعلیم کے بارے میں بیان کرنا اور یقین دلانا چاہتا تھا۔

اگر پانے نے پولس کی بات کا جواب نہ دیا بلکہ بڑی ہوشیاری سے جواب دیا کہ کیا تُو مجھے تھوڑی ہی سی گفتگو کے وسیلہ سے مسیحی کر لینا چاہتا ہے۔ حالانکہ پولس رسول یسوع مسیح کے حق میں گواہی دے رہا تھا۔

پولس رسول نے اگر پانے کے جواب میں پھر کہا کہ میں تو خدا سے چاہتا ہوں کہ تھوڑی نصیحت یا بہت سے صرف تُو ہی نہیں بلکہ جتنے لوگ میری سنتے ہیں میری مانند ہو جائیں۔ سوا ان زنجیروں کے۔

یوں پولس رسول خوشخبری کی منادی کرتا اور سب کو رُوح القدس کے اس پیغام کو قبول کرنے کو کہتا ہے کہ وہ یسوع مسیح پر ایمان لا کر اپنے گناہوں کی معافی اور نجات حاصل کریں۔ پولس رسول کے سامعین اس بات غیر قوم لوگ ہیں۔ سب سننے والوں کو پولس رسول نصیحت کرتا ہے اور خوشخبری کو قبول کرنے کی پیش کش کرتا ہے۔ تاکہ نجات پائیں۔ پولس نے اس بات کی منادی نہ صرف یہودیوں میں کی بلکہ غیر قوموں میں بھی۔ اور عبادتخانوں میں جا جا کر یسوع مسیح کے نام کی منادی اور اُس کی قیامت کی گواہی دی۔

پولس رسول اپنے دل کی آرزو کا بیان کرتا ہے کیونکہ اپنی بلاہٹ کے مطابق وہ یسوع مسیح کے وسیلہ نجات کی منادی کے لئے بلایا گیا ہے تاکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے کی خوشخبری دے۔ کیونکہ دمشق کی راہ پر یسوع مسیح کے ساتھ پولس کی ملاقات ہوئی اور یسوع نے اُسے غیر قوموں میں خوشخبری سنانے کے لئے چن لیا یوں وہ ایمان لایا کہ یسوع مسیح جی اٹھا ہے اور یسوع کے نام کی گواہی دینے لگا۔ اور دُور دراز کے علاقوں کا سفر کر کے وہ غیر قوموں میں اور یہودیوں میں یسوع مسیح کے نام کی منادی کرتا رہا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے اُسے بلایا گیا تھا تاکہ یسوع مسیح کے پاک نام کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی اور نجات کی منادی کرے۔ پولس کی منادی کے نتیجہ میں ہزاروں لوگ یسوع مسیح کے پیروکار بن چکے تھے اور بہت سے کلیسیائیں قائم ہو چکی تھیں۔

”تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ہمنشین اٹھ کھڑے ہوئے۔“ (اعمال 26:30)

تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور سب عہدیدار اٹھ کھڑے ہوئے اور الگ جا کر ایک دوسرے سے مشورہ کرنے لگے۔ انہوں نے پولس کے رُو برو ان باتوں کا مشورہ کرنا مناسب نہ جانا۔ فیسٹس نے پولس کے اس مقدمہ کی کارروائی بادشاہ اگرپا اور باقی سب کے سامنے سنائی تاکہ وہ اس مقدمہ کو جسے فیلکس ادھورا چھوڑ گیا ہے۔ بہتر طور پر فیصلہ کرے۔ اعلیٰ حکام کا یہ اجلاس پولس کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔ پولس رسول اپنے ایمان اور گواہی کے بارے میں مطمئن تھا کیونکہ اُس نے یسوع مسیح پر ایمان رکھا اور اُس کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی حاصل کی تھی۔ یوں ایمان رکھنے کے باعث وہ دلیری سے یسوع مسیح کی گواہی دے رہا تھا۔

’اور الگ جا کر ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی ایسا تو کچھ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو۔ اگرپا نے فیسٹس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قیصر کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا۔‘

(اعمال: 26:31-32)

وہ سب اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور تھے کہ اس آدمی نے قتل یا قید کے لائق کچھ نہیں کیا ہے۔ پولس چونکہ ان کے کسی بھی فیصلہ سے پہلے روم میں قیصر کے ہاں اپیل کر چکا تھا۔ اسلئے اب اُسے ضرور تھا کہ وہ قیصر کے ہاں حاضر کیا جائے۔ کیونکہ کسی قسم کے معاشرتی گناہ اور جرم میں ملوث نہیں تھا۔ اور پولس کا روم میں جانا اس لئے بھی لازم تھا کیونکہ اُسے روم میں یسوع مسیح کے نام کی گواہی دینا تھی۔

قیصر کے ہاں کی گئی اپیل اب واپس نہیں لی جا سکتی تھی۔ کیونکہ یہاں سب رومی عہدیدار موجود تھے اور وہ اس قانون سے واقف تھے۔ پس وہ قیصر کے روبرو کسی کام میں دخل اندازی کرنے کے اہل نہیں تھے۔ اب پولس قیصر کے ہاں اپیل کر چکا تھا۔ لہذا ضرور تھا کہ وہ قیصر کی عدالت میں پیش کیا جائے۔

سب نے پولس کے مقدمہ کے بارے میں اتفاق کیا کہ وہ قتل یا قید کا مجرم نہیں ہے۔ بلکہ وہ کسی بھی سزا کا مستحق نہیں ہے۔ کسی قسم کا جرم اور دستاویز پولس کے خلاف ثابت نہیں ہوتی تھی۔ لیکن ہم تو اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ رومیوں میں جانا خدا کی مرضی سے تھا کیونکہ پولس کو اس بات کی آگاہی ہوئی تھی کہ وہ روم میں یسوع کے نام کی گواہی کے لئے جائے گا۔

پس یہ بات سب کے لئے سمجھنے والی تھی کہ انہیں اپنی نجات کے لئے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لانے اور اُس کے دکھوں کو قبول کرنے کی ضرورت تھی کہ اُس نے ہمارے لئے دکھ برداشت کئے ہیں۔ یوں سب اعلیٰ حاکم بھی محض پولس کو عام شخص خیال کر رہے تھے۔ اور وہ اُس کے روحانی معیار اور اُس کی روحانی تعلیم کو سمجھنے سے قاصر تھے۔ پولس رسول مسیحی ایمان اور مسیحی علم الہی کی وجہ سے قید میں تھا۔ کیونکہ یسوع مسیح کی قیامت کی گواہی کے باعث اُس پر مقدمہ کیا گیا تھا۔ اب پولس کے مقدمہ کی کارروائی کے بعد اجلاس نے فیصلہ کیا کہ پولس نے قیصر کے ہاں اپیل نہ کی ہوتی تو رہا ہو سکتا تھا۔ یوں انہوں نے پولس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں دیا۔ کیونکہ پولس کے ہاں اپیل کرنے وجہ سے اب وہ اُسے قیصر کے ہاں بھیجنے کے پابند تھے۔ تاکہ قیصر اُس کے مقدمہ کے فیصلہ سنائے۔

“جب جہاز پر اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو انہوں نے پولس اور بعض اور قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صوبہ دار یولیئس نام کے حوالہ کیا۔” (اعمال 1:27)

اس آیت مذکورہ میں یہ نہیں کہا گیا کہ پولس کا جانا ٹھہر گیا۔ بلکہ یہاں مذکور ہے کہ ہمارا جانا ٹھہر گیا۔ اس سفر میں لوقا بھی پولس کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ اعمال کی کتاب کا لکھاری ہے اور وہ پولس کے ہمراہ تھا۔ اور اطالیہ جانے کے لئے لوقا اپنا ذکر بھی کرتا ہے۔

پس صوبائی حکومت نے پولس کے بارے میں یہ فیصلہ کیا کہ اُسے روم میں بھیج دیا جائے۔ ۲۷ اور ۲۸ باب پولس کے سنسنی خیز سفر کا حال بیان کرتا ہے جو اُس نے روم جاتے ہوئے قیصریہ سے ملتے تک کیا۔ اگر پولس اس جہاز کا مسافر نہ ہوتا تو نہ ہمیں اس سفر کا حال معلوم ہوتا نہ جہاز کی تباہی کی خبر ہوتی۔ اس سفر کا آغاز قیصریہ سے ہوا۔ پولس کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صوبہ دار یولیئس کے سپرد کیا گیا۔ اس صوبہ دار کا تعلق آگستین پلٹن سے تھا جو رومی فوج کی ایک امتیازی پلٹن تھی۔ نئے عہد نامہ میں مذکور تمام صوبہ داروں کی طرح یولیئس بھی مہربانی، انصاف پسندی اور دوسروں کا خیال رکھنے میں اعلیٰ کردار کا مالک تھا۔ یوں پولس کے حق میں یسوع مسیح کا حکم پایہ تکمیل کو پہنچ رہا تھا کہ وہ روم میں گواہی دے۔ اس سفر میں پولس کے ساتھ بعض اور بھی قیدی تھے۔ جنہیں قیصر کے ہاں پیش کرنا مقصود تھا۔ جہاں ان قیدیوں کے بارے میں بعض رومی سپاہیوں کا بیان نہیں ہے جو پولس کے ساتھ تھے۔ کیونکہ قیدیوں کو اکیلا صوبہ دار تولے کے روانہ نہیں بلکہ بہت سے اور لوگ بھی اُس کے ساتھ روانہ ہوئے۔

“اور ہم اور متیم کے جہاز پر جو آسیہ کے کنارے کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا سوار ہو کر روانہ ہوئے اور تھسلنیکے کا ارسترخس مکدنی ہمارے ساتھ تھا۔ دوسرے دن صیدا میں جہاز ٹھہرا اور یولیئس نے پولس پر مہربانی کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اجازت دی تاکہ اُس کی خاطر داری ہو۔ وہاں سے ہم روانہ ہوئے اور کپرس کی آڑ میں ہو کر چلے اسلئے کہ ہوا مخالف تھی۔ پھر ہم کلکیہ اور پیمفیلیہ کے سمندر سے گزر کر لوکیہ کے شہر مورہ میں اترے۔” (اعمال 27:2-5)

جہاز پر دوسرے قیدی بھی تھے پولس کی طرح اُن کو بھی مقدمہ کے سلسلے میں روم لے جا رہے تھے۔ مسافروں کی فرست میں ارسترخس اور لوقا بھی شامل تھے۔ یہ رسول کے پہلے سفروں میں بھی اُس کے ہمراہ تھے۔ جس جہاز پر یہ لوگ سوار ہوئے اُس کا تعلق اور متیم سے تھا۔ جو ایشائے کوچک کے شمال مغربی کونے میں موسیہ کا ایک شہر تھا۔ جہاز کو شمال کی طرف اور مغرب کی طرف جانا اور رومی گورنر کے زیر عنان آسیہ کے کنارے کی بندرگاہوں پر لنگر انداز ہوتے ہوئے آگے جانا تھا۔ آسیہ ایشائی کوچک کا مغربی صوبہ تھا۔ جہاز فلسطین کے ساحل کے ساتھ ساتھ شمال کو چلا اور قیصریہ سے ستر میل دور صیدا میں ٹھہرا۔ صوبہ دار یولیئس نے پولس پر مہربانی کر کے اُسے ساحل ہر دوستوں کے پاس جانے کی اجازت دی تاکہ اُس کی خاطر داری ہو۔ صیدا سے بحیرہ روم کو شمال مشرقی رُخ پر کاٹتے ہوئے انہوں نے کپرس کو بائیں ہاتھ پر چھوڑا اور جزیرے کی آر کی فائدہ اٹھایا۔ اگرچہ ہوا مخالف تھی۔ تو بھی جہاز سمندر کو عبور کر کے ایشائے کوچک کے جنوبی ساحل پر پہنچا۔ پھر مغرب کا رُخ کر کے کلکیہ اور پیمفیلیہ کے پاس سے گزرا اور لوکیہ کے شہر مورہ میں لنگر انداز ہوا۔

پولس رسول اس سے پہلے فیلکس اور فیتسٹس کے عہد میں قید خانہ میں رہ چکا تھا۔ لیکن یولیس صوبہ دار کی ذمہ داری صرف اُسے روم میں پہنچانے کی تھی۔ صوبہ دار یولیس کا رویہ پولس کے ساتھ بڑا مشفقانہ تھا۔ اُس نے پولس کو اجازت دی کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ وقت گزارے اور وہ اُس کے دوست اُس کی خاطر داری کریں۔ اور کھانے پینے کے لئے اُسے کچھ پیش کریں۔ کیونکہ یہ ایک طویل ترین سفر تھا۔ سفر کے دوران یولیس نے پولس کی مدد کی اور اُس کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھا۔ انجیل مقدس میں تمام صوبیدار کا رویہ یسوع مسیح کی خدمت کے بارے میں بڑا شفیق رہا ہے۔ اور انہوں نے یسوع مسیح اور اس کے رسولوں کے قسم کے ظلم میں حصہ نہیں لیا۔ یہاں یولیس کا کردار بھی مثبت ہے۔ اُس نے پولس اور اُس کے ساتھ سے ساتھ کسی قسم کا ظلم نہیں کیا اور نہ ہی بُرا سلوک کیا۔ اور چاہا کہ اگر پولس کو اپنے دوستوں سے کھانے یا کسی اور چیز کی ضرورت ہے تو وہ اُن کے ساتھ وقت گزارے۔ اور اُس کے دوست اُس کی مدد کریں۔

مورہ ایک عظیم بندرگاہ تھی۔ جہاں سے آسانی سے اطالیہ کا جہاز مل سکتا تھا۔

‘‘وہاں صوبہ دار کو اسکندریہ کا ایک جہاز اطالیہ جاتا ہوا ملا پس ہم کو اُس میں بٹھا دیا۔ اور ہم بہت دنوں تک آہستہ آہستہ چل کر جب مشکل سے کنڈس کے سامنے پہنچے۔۔۔’’ (اعمال 7:27)

وہاں صوبہ دار نے قیدیوں کو ایک دوسرے جہاز پر بٹھا دیا کیونکہ پہلا جہاز اطالیہ نہیں جا رہا تھا۔ اُسے تو ایشیائے کوچک کے مغربی ساحل کے ساتھ ساتھ سفر کرنا تھا۔

دوسرا جہاز افریقہ کے شمالی ساحل پر واقعہ اسکندریہ سے تعلق رکھتا تھا۔ مسافر اور عملہ ملا کر اُس میں ۲۷۶ افراد سوار تھے اُس پر گیہوں لدا ہوا تھا۔ اسکندریہ سے یہ جہاز شمالی رخ پر بحیرہ روم کو پار کرتا ہوا مورہ کی بندرگاہ میں آیا تھا اور اب مغرب میں اطالیہ کو جا رہا تھا۔

مخالف ہواؤں کی وجہ سے بہت دنوں تک سفر کی رفتار بڑی سُست رہی۔ عملہ بڑی مشکل سے جہاز کو گنڈس کی بندرگاہ میں لایا۔ یہ بندرگاہ ایشیائے کوچک کے انتہائی جنوب مغربی کونے میں واقع تھی۔ چونکہ ہوا مخالف تھی اسلئے انہوں نے جنوب کا رخ کیا اور کریتے کے جزیرے کے مشرقی کنارے کے ساتھ ساتھ چلے اسلئے کہ اُس طرف ہوا سے اڑتی تھی۔

لوقا اس سارے سفر میں پولس کے ساتھ ساتھ تھا اسلئے وہ اپنا بھی ذکر کر رہا ہے اسلئے وہ اپنے آپ کو اور چند ساتھیوں کو شامل کرتے ہوئے لفظ ہم استعمال کر رہا ہے۔ اس جہاز میں گیہوں لدا ہوا تھا۔ جسے روم میں پہنچانا مقصود تھا۔

‘‘۔۔۔ تو اسلئے کہ ہوا ہم کو بڑھنے نہ دیتی تھی سلمونے کے سامنے سے ہو کر کریتے کی اڑ میں چلے۔ اور بمشکل اُس کے کنارے کنارے چل کر حسین بندرگاہ نام ایک مقام میں پہنچے جس سے لسیہ شہر نزدیک تھا۔’’ (اعمال 27:7-8)

سلمونے کے گرد گھوم کر وہ مغرب کی طرف مڑے۔ اب ان کو تیز ہواؤں کا سامنا تھا۔ تاہم وہ حسین بندرگاہ نام ایک مقام میں پہنچ گئے۔ یہ بندرگاہ لسیہ شہر کی بندرگاہ تھی۔ جو کریتے کے جنوبی ساحل کے وسط میں تھا

“جب بہت عرصہ گزر گیا اور جہاز کا سفر اسلئے خطرناک ہو گیا کہ روزہ کا دن گزر چکا تھا تو پولس نے انہیں یہ کہہ کر نصیحت کی کہ اے صاحبو! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اس سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہو گا۔ نہ صرف مال اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ مگر صوبیدار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں پر پولس کی باتوں سے زیادہ لحاظ رکھا۔” (اعمال 9:27-11)

اب تک نا موافق حالات میں کھیتے کھیتے کافی عرصہ گزر گیا تھا۔ موسم سرما آ رہا تھا۔ اسلئے سفر کرنا اور بھی خطرناک تھا۔ روزہ کا دن گزر چکا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ستمبر کا اخیر یا اکتوبر کا شروع تھا۔ ان دنوں سفر کرنا مشکل تھا پولس نے عملے کو خبردار کیا کہ اب جہاز رانی غیر محفوظ ہو گی۔ اگر اب بھی سفر جاری رکھا تو تکلیف اور نقصان ہو گا۔ نہ صرف جہاز اور مال کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔

تاہم جہاز کا مالک آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ صوبہ دار نے اُن کی بات زیادہ مانی اسلئے بھی کہ وہ بندر جھاڑوں میں رہنے کے لئے اچھا نہ تھا۔ اسلئے جہاز پر کے اکثر لوگوں نے بھی صلاح دی کہ وہاں سے روانہ ہو جائیں۔ پولس رسول نے اپنی حکمت کے مطابق صوبیدار کو آگاہ کیا کہ سفر کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ کیونکہ سمندری ماحول میں خرابی اور موسم کی تبدیلی کے باعث سمندری فضا میں تبدیلی آرہی تھی اور یوں جہاز کو کافی رکاوٹ کا سامنا ہو سکتا تھا۔ اسلئے پولس نے خبردار کیا کہ سفر کرنا مناسب نہیں۔ لیکن صوبیدار نے پولس کی نسبت جہاز کے مالک کی بات مانی کیونکہ اُس کی نگاہ میں اس بندرگاہ پر بھی ٹھہرنا موزوں نہیں تھا۔ کیونکہ جھاڑوں کے موسم میں وہاں رہنے کے لئے اُن کے پاس شاید اشیائے ضرورت کافی نہیں تھیں۔

پولس رسول اس سے پہلے بھی سمندری سفر کا تجربہ رکھتا ہے کیونکہ اُس نے منادی کے لئے دور دراز کے سفر کئے۔ وہ اپنے خطوط میں بھی ان باتوں کا تذکرہ کرتا ہے، اور ان مشکلات کا بھی جو اُسے برداشت کرنا پڑیں۔ اگرچہ وہ بنیامین کے قبیلہ سے تھا۔ اور فریسیوں کا فریسی تھا، تو بھی اُس نے یسوع مسیح کے پاک نام کی منادی کے لئے بہت سے مشکلات کے باوجود اُس کی گواہی دی۔ اُس نے یسوع مسیح کے نام کو عزت اور جلال دینے کے لئے مشکلات برداشت کیں۔ اور گواہی دینا جاری رکھی۔ وہ خود بھی ان مشکلات کی برداشت کا ذکر کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اُس نے دکھوں کی برداشت کی۔ کیونکہ اس دنیا کے دکھ اُس جلال کا مقابلہ نہیں کر سکتے جو ہمیں سہنا پڑتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی پولس رسول نے سفر کی مشکل کا برداشت کیا ہے۔ وہ ان مشکلات سے واقف تھا۔

لہذا پولس رسول نے صوبیدار کو آگاہ کیا کہ سفر کرنا مشکل پیدا کر سکتا ہے۔ لیکن صوبیدار نے جہاز کے مالک کی بات کو زیادہ ترجیح دی۔ پولس نصیحت کرتا ہے کہ ہم سفر نہ کریں۔ ورنہ مال اور جان دونوں کا نقصان ہو سکتا ہے۔ نہ صرف مال کا بلکہ اُن کی جانوں کا بھی۔ کیونکہ پولس کی دانست میں سفر کرنے کے لئے موسمی حالات ناسازگار تھے۔ اور مخالف ہواؤں کا سامنا تھا۔ پولس رسول اس وجہ سے صوبیدار کو منع کرنے کی کوشش کر رہا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُسے روم میں یسوع کی گواہی دینا ہے اور کہیں وہ راستے میں ہلاک نہ ہو جائے۔ اُسے روم میں یسوع کی نام کی گواہی دینا ہے۔ اور اگر وہ راستے میں ہی ہلاک ہو جائے گا تو کیونکر یسوع نام کی گواہی دے سکے گا۔ پولس رسول کو خدا نے مختار مقرر کیا ہے تاکہ یسوع نام کی گواہی دے۔ پولس یہ چاہتا ہے کہ وہ خداوند خدا کا دیانتدار مختار نکلے۔

اسی لئے پولس رسول آگاہ کرتا ہے کہ اور صوبیدار سے کہتا ہے کہ اس موسم میں سفر کرنا مال اور جان کے نقصان کی صورت میں ہو گا۔ لیکن صوبیدار نے پولس کی بات کا لحاظ نہ رکھا۔ اور جہاز کی مالک کی باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے سفر کو جاری رکھنا چاہا۔ کیونکہ مالک جہاز کا سامان جلد پہنچانے کی توقع کرتا تھا۔

“اور چونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لئے اچھا نہ تھا اسلئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہو سکے تو فینکس میں پہنچ کر جاڑا کاٹیں۔ وہ کریتے کا ایک بندر ہے جس کا رخ شمال مشرق اور جنوب مشرق کو ہے۔” (اعمال 12:27)

تاہم جہاز کے مالک نے آگے بڑھنا چاہا۔ صوبیدار نے اُن کی بات زیادہ مانی، اسلئے بھی کہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لئے اچھا نہ تھا۔ اسلئے جہاز پر کے اکثر لوگوں نے بھی یہی صلاح دی کہ وہاں سے روانہ ہو جائیں۔ اگر ہو سکے تو فینکس میں پہنچ کر جاڑا کاٹیں۔ فینکس حسین بندر سے چالیس میل میں مغرب میں کریتے کی جنوب مغربی نوک پر واقع تھا۔ اور اس کا رخ شمال مشرق اور جنوب مشرق کو تھا۔

وہ اس بات خائف تھا کہ اگر جاڑوں کے موسم میں وہاں گھیرے گئے تو وہاں ٹھہرنا مناسب نہیں ہو گا۔

“جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو انہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا لنگر اٹھایا اور کریتے کے کنارے کے قریب قریب چلے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلون کہلاتی ہے کریتے پر سے جہاز پر آئی۔” (اعمال 13:27-14)

پس نتیجہ یہ نکلا کہ انہوں نے سفر کا آغاز کر دیا۔ اول تو سمجھے کہ انہیں نکلنے کا موقع مل گیا۔ لیکن تھوڑی ہی دیر میں سمندر میں طوفانی کیفیت بننے لگی۔ جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی۔ تو جہاز رانوں نے سوچا کہ ہم فینکس تک کا چالیس میل کا اضافی سفر طے کر لیں گے چنانچہ انہوں نے لنگر اٹھایا اور ساحل کے ساتھ ساتھ مغرب کو چلے۔ اب شامل مشرق سے آنے والی طوفانی ہوا جو یورگلوں کہلاتی ہے، ساحلی چٹانوں پر سے جہاز پر ٹکرانے لگی۔ یورگلوں اس سمندر طوفان کے لئے عام بولی جانے والی اصطلاح تھی۔ جس کے باعث انہیں سمندری طوفان کا سامنا ہوا۔ یہ دکھنا ہوا کے سبب سے چلنے والی طوفانی ہوا ہے۔ جو لہروں کو جوش دیتی ہے اور سمندری لہریں جہاز سے ٹکراتی ہیں۔

“ اور جب جہاز ہوا کے قابو میں آگیا اور اُس کا سامنا نہ کر سکا تو ہم نے لاچار ہو کر اُس کو بہنے دیا۔ اور گودہ نام ایک چھوٹے جزیرے کی آڑ میں بہتے بہتے ہم بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے۔ ”

(اعمال 15:27-16)

وہ جہاز کو متوقع راستے پونہ رکھ سکے اور لاچار ہو کر اُس کو بہنے دیا۔ طوفانی ہوا اُن کو جنوب مغرب میں گودہ نام ایک چھوٹے جزیرہ کے پاس لے گئی۔ یہ جزیرہ کریتے سے ۲۰ میل سے ۳۰ میل دُور ہے۔ وہ جزیرہ کی آڑ میں پہنچے تو بھی اُن کو ڈونگی قابو میں لانے میں بڑی مشکل پیش آئی۔ وہ ڈونگی یعنی چھوٹی کشتی کو جہاز کے پیچھے پیچھے کھینچتے آرہے تھے لیکن بالآخر اُسے جہاز پر چڑھانے میں کامیاب ہو گئے۔ وہ بڑی مشکل سے جہاز پر راستے میں لانے میں کامیاب ہوئے۔

“اور جب ملاح اُس کو اوپر چڑھا چکے تو جہاز کی مضبوطی کی تدبیریں کر کے اُس کو نیچے سے باندھا اور سُور تِس کے چور بالُو میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا سازو سامان اُتار لیا اور اُسی طرح بہتے چلے گئے۔ مگر جب ہم نے آندھی سے بہت ہچکولے کھائے تو دوسرے دن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے۔” (اعمال 17:27-18)

اس کے بعد انہوں نے جہاز کی مضبوطی کی تدبیریں کر کے اُس کو نیچے سے باندھا یعنی جہاز کے پیٹے کو زنجیروں سے باندھ دیا تاکہ بھاری لہریں اُسے توڑ نہ دیں۔ اُن کو زبردست خوف اور خطرہ تھا کہ لہریں انہیں بہا کر سُور تِس کو لے جائیں گے۔ یہ جگہ افریقہ کے ساحل پر تھی اور خطرناک اور زیرِ آب ریتوں کے لئے مشہور تھی۔ اس خطرہ سے بچنے کے لئے انہوں نے جہاز کا سازو سامان (یعنی بادبان وغیرہ) اُتار لیا اور اسی طرح چلے گئے۔ کیونکہ اب انہیں اپنی جانیں اور مال کو محفوظ کرنے اور صحیح سلامت پہنچنا مقصود تھا۔

“اور تیسرے دن انہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دئے۔” (اعمال 19:29)

ایک پورا دن طوفان کے رحم و کرم پر ہچکولے کھانے کے بعد وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے تیسرے دن انہوں نے انہوں نے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دئے۔ بلاشبہ جہاز میں بہت پانی بھر رہا تھا اسلئے لازم تھا کہ بوجھ ہلکا کیا جائے تاکہ جہاز ڈوبنے سے بچ جائے۔ جہاز کا عملہ اور سب جہاز کے لوگ اپنے بچاؤ کی تدبیریں کر رہے تھے۔ تاکہ ان کی جانیں محفوظ رہیں۔ اور جب انہوں نے سمندری کی پھرتی ہوئی لہروں کو دیکھا تو طوفان کا زور کم کرنے کے لئے آلات و اسباب بھی پھینک دئے۔

‘اور جب بہت دنوں تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے اور شدت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی اُمید بالکل نہ رہی۔ اور جب فاقہ کر چکے تو پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا اے صاحبو! لازم تھا کہ تم میری بات مان کر کریتے سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے۔ مگر اب میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہو گا مگر جہاز کا۔ کیونکہ خدا جس کا میں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُسکے فرشتہ نے اسی رات کو میرے پاس آکر کہا اے پولس! نہ ڈر۔ ضرور ہے کہ تُو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خدا نے تیری خاطر جان بخشی کی۔ اسلئے اسے صاحبو! خاطر جمع رکھو کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے ویسا ہی ہو گا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑیں۔’ (اعمال 27:20-26)

اُن کی بھوک نے اُن کی فکر مندی کو اور بھی بڑھا دیا۔ آدمیوں نے بہت دنوں سے کچھ نہیں کھایا تھا۔ وہ یقیناً جہاز کے بچاؤ کی تدبیروں اور پانی باہر نکالنے میں لگے رہتے تھے۔ شاید کھانا پکانے کی کوئی سہولت باقی نہ رہی تھی۔ بیماری، خوف اور بے حوصلگی نے اُن کی بھوک اڑا دی تھی۔ کھانے پینے کی اشیا کی کمی نہ تھی مگر کھانے کی رغبت ماری گئی تھی۔

آخر امید کا پیغام لے کر پولس اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا پہلے تو اُس نے شائستگی سے اُن کو یاد دیا کہ لازم تھا کہ تم کریتے سے روانہ نہ ہوتے۔ اس کے بعد اُن کو یقین دلایا کہ کسی کی جان کا نقصان نہ ہو گا۔ مگر جہاز کا۔ اُس کو کیسے یہ معلوم ہوا کہ جہاز کا نقصان ہو گا، اور سب لوگ محفوظ رہیں گے۔ گزشتہ رات خداوند کا فرشتہ اُس پر ظاہر ہوا تھا اور اُس کو یقین دلایا تھا کہ ضرور ہے کہ تُو قیصر کے سامنے حاضر ہو۔ خدا نے اپنے

رسول کی خاطر اُس کے ساتھ سفر کرنے والوں کی جان بخش دی تھی۔ کیونکہ یہ پیغام پولس رسول کو فرشتے کی معرفت ملا تھا۔ اور خداوند خدا پولس کی زندگی میں اُس عظیم منصوبے کو پورا کرنا چاہتا تھا جس کی اطلاع پیشگی پولس کو رویا کی وسیلہ سے دی گئی تھی۔ اور پولس نے بھی خداوند خدا کی تابعداری کو اول درجہ دے رکھا تھا۔ وہ خداوند یسوع مسیح کے نام کی منادی کرنے کے لئے تیار تھا۔ دنیا کے دکھ اور مصائب اُس کے کچھ نہ تھے بلکہ وہ ہر وقت اور ہر حال میں یسوع مسیح کے پاک نام کی منادی کرنے کے لئے تیار تھا۔ کیونکہ وہ اُس جلال کی اہمیت کو جان گیا تھا آئندہ زندگی میں پولس رسول کو ملنے والا تھا۔ پولس نے ابدی زندگی کی اہمیت اور برکت کو بھی سمجھ اور جان لیا تھا اسی لئے وہ خداوند خدا کے پاک نام کی منادی کر رہا تھا اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا گواہ تھا۔

پولس رسول خدمت کو نظر انداز نہیں کرتا تھا۔ یسوع مسیح کی گواہی پیش کرنا وہ اپنا اولین فرض سمجھتا تھا۔ کیونکہ وہ خود کہتا ہے کہ جینا میرے لئے مسیح اور مرنا نفع ہے۔

پولس نے اپنے ساتھی مسافروں کی حوصلہ افزائی کی اور خداوند خدا کے اُس پیغام کو جو اُسے فرشتے کی معرفت پہنچا سب کے سامنے سنایا تاکہ وہ بھی ایمان رکھیں کہ ہلاک نہیں ہونگے۔ بلکہ خداوند اپنے وعدے کے مطابق اُن کے ساتھ ساتھ ہے۔ پولس نے اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے یہ الفاظ کہے کہ خاطر جمع رکھو۔ پولس کو یقین تھا کہ سب کچھ ٹھیک رہے گا۔ اگرچہ جہاز تباہ بھی ہو جائے تو بھی اُس میں موجود مسافروں کو ضرر نہیں پہنچے گا۔

جب دکھنا ہوا چلنے لگی تو جہاز آرام سے چلنے لگا۔ جہاز پر کے لوگوں میں سے کسی کو خبر نہ تھی کہ پولس کون ہے۔ اور یہ شخص بظاہر سادہ سا نظر آتا ہے باطن میں کیسے مضبوط کردار کا مالک ہے۔ لیکن جب وہ یورکلون نامی زبردست طوفان میں گر گئے۔ اور سمندر کی لہروں کا پانی جہاز کے اندر داخل ہونے لگا اور جہاز کا عملہ پانی نکالنے میں لگ گیا۔ اور لگاتار جہاز میں سے موجود پانی کو نکالتے رہے۔ تو پولس کی حوصلہ افزائی نے سب لوگوں پر ظاہر کیا کہ وہ کیسا شخص ہے۔ اور بہت جلد جہاز پر موجود ہر شخص پولس کی عظمت کی باتیں کرنے لگا۔ رسول اگرچہ خود قیدی تھا مگر اُس نے جہاز کی کمان سنبھال کی، کیونکہ خداوند کا رُوح اُس میں تھا۔ اور وہ خدا کا نذیر تھا۔ اُسے خداوند نے چنا تھا کہ یسوع مسیح کے پاک نام کی گواہی دی۔ اور اُس کے نام کے وسیلہ سے بہتوں کو خوشخبری کی گواہی دے۔ اور اب وہ قیصر کے سامنے روم میں یسوع مسیح کے نام کی گواہی دینے جا رہا تھا۔ اب سب لوگوں کی زندگی اور موت کو دارو مدار پولس رسول پر ہی تھا۔ جہاز میں آنے والے طوفان پولس کی وہ خوبی ظاہر کر دی جس کے بارے میں دوسرے غیر ایمانداروں کو علم نہ تھا۔

کہانی نے یہاں آکر بڑا خوبصورت موڑ لیا ہے۔ جہاز میں بھی پولس کو موقع مل گیا کہ یسوع مسیح کے نام کی گواہی دے۔ لوگوں کی فاقہ کشی کا موجب کوئی مذہبی عقیدہ نہ تھا بلکہ وہ جہاز میں موجود پانی کو باہر نکالنے اور خود کو نقصان اور ہلاکت سے بچانے میں محو تھے۔ تاکہ اُن کی جانیں محفوظ رہیں اور بچ جائیں اور ہلاک نہ ہوں۔ اسلئے وہ بغیر وقت ضائع کئے مسلسل جہاز سے پانی باہر نکالتے رہے اور آلات و اسباب بھی جہاز میں سے باہر پھینک دیا۔

پولس نے انہیں اپنے الفاظ اور فرشتے کے پیغام کے ذریعہ سے خوشخبری دی کہ ان کی جانیں محفوظ رہیں گی۔ اور وہ بچ جائیں گے۔ پولس رسول نے ان کی صحیح سلامت رہنے کی نوید دی۔ کیونکہ پولس اُس ایمان کے باعث مضبوط اور دلیر تھا جو اُسے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ملا تھا۔ پولس نے سب لوگوں کو اے صاحبو! کہتے ہوئے مخاطب کیا تاکہ پولس کی بات دھیان سے سنیں۔ پولس رسول جہاز میں موجود سب لوگوں سے مخاطب ہوا تاکہ سب کی تسلی ہو جائے اور سب سے کہا سے خاطر جمع رکھو۔

پولس جانتا تھا کہ وہ سب لوگ طوفان کی وجہ سے پریشان ہیں۔ کیونکہ سمندری طوفان جان لیوا تھا۔ جانیں بچانے کی غرض سے وہ پہلے آلات و اسباب بھی سمندر بھی پھینک چکے تھے۔ پولس نے جب لوگوں سے بات کی تو اُس نے اپنے تجربے اور علم کی بنیاد پر نہیں کی۔ اور نہ اُس نے یہ کہا کہ وہ موسمی حالات کو بخوبی جانتا ہے۔ اور طوفان کی وجوہات سے واقف ہے۔ بلکہ اُس نے اُس زندہ خدا کی بابت بات کی جس نے پولس کو برکت اور فضل بخشا تھا اور جس کے وسیلہ سے ہر ایک جسمانی اور روحانی برکت اُس میں کام کرتی تھی۔

پس اپنی گواہی پیش کرتا ہے کہ جس خدا سے میں وابستہ ہوں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں اُس زندہ خدا کے فرشتے کے وسیلہ سے مجھے یہ پیغام ملا ہے۔ وہ اُن پر یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ زندہ خدا کے ساتھ وابستہ ہے یعنی اُس پر بھروسہ اور توکل رکھتا ہے اور ایمان لاتا ہے اُس نے ہمیں بنایا اور خلق کیا۔ اور پولس رسول اب اُسی زندہ کی بندگی کرتا اور اُس کے نام کی منادی اور گواہی دے رہا۔ کیونکہ پولس رسول قیصر کی قید کی بجائے یسوع مسیح کا اپنی تھا اور اُس کی منادی کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا قیدی تھا۔ کیونکہ اُسے اسی لئے قید میں رکھا گیا تھا کہ وہ روم میں قیصر کے روبرو یسوع مسیح کے نام کی منادی کرے۔

کسی مفسر کا کہنا ہے کہ جہاز پر موجود آلات و اسباب اہمیت کا حامل نہیں جتنا کہ وہ لوگ جو جہاز پر سوار تھے۔ جن کی جانیں پولس کی وجہ سے بخشی گئیں تھیں۔ اور پولس کے وسیلہ سے انہوں نے زندہ خدا کا پیغام بھی سنا۔ پس پولس نے بڑی ایمان اور دلیری سے گواہی دی کہ میں اسی زندہ خدا کی پرستش کرتا ہوں۔

پولس کہتا کہ خداوند کا فرشتہ اُس کے سامنے آکھڑا ہوا۔ جس کے پولس کو تسلی دی کہ خوف نہ کرے۔ بلکہ حوصلہ رکھے۔ پولس نے باقی لوگوں کا ذکر نہیں کیا جنہوں نے پولس کے خلاف صف آرائی کی تھی اور اُسے قتل کر دینا چاہتے تھے۔ اور نہ ہی پولس نے اُس ساری کہانی کو دہرایا۔ بلکہ صرف یسوع مسیح کے نام کی گواہی کے لئے قیصر کے سامنے حاضر ہونے کا ذکر کیا۔

پولس رسول سب عام لوگوں کے سامنے، اور حاکموں اور صدر عدالت والوں کے سامنے تو یسوع مسیح کے نام کی گواہی دے چکا تھا۔ اب خداوند یسوع مسیح اُسے اپنے نام کی گواہی کے لئے روم میں لے جا رہا تھا۔ خداوند کے فرشتہ نے پولس کی دلیری بخشی کہ پولس کے ساتھ جتنے لوگ ہیں وہ سب بچ جائیں گے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ کیونکہ سب لوگ بچائے جا رہے تھے۔ اول تو خدا انسان کی فکر مندی کرتا ہے، اور دوسرا یہ کہ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے پولس نے اُن سب کے لئے دُعا کی۔ اسی لئے خداوند خدا نے مدد فراہم کی۔ اور جہاز کے اندر سب لوگوں کی مدد اور حفاظت کی۔ خدا نے پولس کو اُس کی دُعا کا جواب دیا۔ اور تمام غیر قوم لوگوں کی حفاظت کی۔ اور انہیں محفوظ کر لیا۔ خداوند خدا اپنے لوگوں کی حفاظت کرتا اور انہیں بچاتا اور محفوظ رکھتا۔ پس خدا نے انہیں اس نقصان سے بچایا، بالخصوص اُن کی جانوں کو محفوظ رکھا۔

خدا نے پولس کے ذریعہ سے انہیں پیغام دیا کہ وہ خاطر جمع رکھیں، کسی بات کی فکر نہ کریں۔ پولس رسول بڑے وثوق سے کہتا ہے کہ وہ حوصلہ رکھیں کیونکہ پولس کا زندہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔ اور حفاظت کرتا ہے۔

پولس رسول تو پہلے ہی خداوند خدا کی مدد اور حفاظت کا تجربہ اپنی زندگی میں کر چکا تھا۔ کیونکہ وہ جہاں کہیں گیا خدا نے اُس کی حفاظت کی اور اُسے سنبھالا، دشمنوں کے حملوں سے، اور ابلیس کی تمام رکاوٹوں اور ہر طرح کے مسائل سے خدا نے اپنے بندے کو محفوظ رکھا۔ پولس اب بھی ایمان رکھتا تھا کہ خدا اُس کی حفاظت کریگا۔ لہذا خدا نے پولس کے ساتھ اپنی وفاداری کا جواب دیا اور اپنے فرشتے کو بھیجا جو پولس کو یہ پیغام دے کہ زندہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔

کیونکہ جو اُس پر ایمان لاتے ہیں خداوند خدا انہیں اپنے فرزند بننے کا حق بخشتا ہے۔ اور انہیں سنبھالتا اور اپنی پناہ میں لیتا ہے۔ نہ صرف جہاز میں بلکہ پولس اس سے پہلے اپنی خدمت کی تاریخ میں خدا کی مدد کے بیشمار واقعات سے واقف تھا اور جانتا تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے اور اُس کی مدد کرتا ہے۔ نہ صرف پولس کے ساتھ بلکہ ہر اُس ایماندار کی مدد اور حفاظت کرتا ہے جو اُس کی پیروی کرتا ہے۔ ایک اور بات قابلِ غور ہے کہ خدا اپنے بندوں کے وسیلہ سے اُن لوگوں پر بھی ترس کھاتا ہے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتے کیونکہ جہاز میں پولس اور اُس کے ساتھیوں کے علاوہ غیر ایماندار لوگ تھے۔ خدا نے اُن کی بھی مدد اور حفاظت اور پولس رسول کے وسیلہ سے اُن کی جانوں کو بھی محفوظ رکھا۔ لہذا ہمیں ایمان اور بھروسہ رکھنا اور خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا باپ پر توکل کرنے کی ضرورت ہے۔

خدا معجزہ کرتا ہے، خدا نے اب بھی جہاز میں موجود لوگوں کی مدد اور حفاظت کا وعدہ کیا۔ یہ نہایت عظیم معجزہ ہے۔ جو پولس اور بہت سے غیر ایمانداروں کے درمیان وقوع پذیر ہو رہا تھا۔ جس کے باعث خداوند خدا نے سب لوگوں کی جانوں کو محفوظ رکھا۔

خداوند خدا نے سب لوگوں کی حوصلہ افزائی کا پیغام انہیں دیا، تاکہ حوصلہ رکھیں اور فکر مند نہ ہوں۔ پولس کو خداوند خدا نے بڑی برکت دی۔ اور اُس کے وسیلہ سے بہتیروں کی زندگیوں میں کام کیا، بالخصوص جہاز میں موجود سب لوگوں کو۔

‘‘جب چودھویں رات ہوئی اور ہم بحرِ ادریہ میں ٹکراتے پھرتے تھے تو آدھی رات کے قریب ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے۔’’ (اعمال 27:27)

حسین بندرگاہ سے روانہ ہوئے اُن کو چودہ دن ہو چکے تھے۔ اس وقت وہ بحریہ روم کے حصے بحیرہ ادریہ میں بڑی لاچاری سے ہچکولے کھاتے پھرتے تھے۔ یہ بحرِ یونان، اطالیہ اور افریقہ کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اب دورِ جدید میں اس سمندر کا دائرہ پہلے کی نسبت مختصر ہو گیا ہے۔ کیونکہ دورِ جدید میں سمندروں کو نئے ناموں اور ملکوں کی تقسیم کے مطابق ذرا مختلف حدود اربعہ میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

سمندری طوفان کی وجہ سے تمام ملاح تذبذب کا شکار تھے۔ اور نہایت پریشان تھے۔ کہ کہیں ہلاک نہ ہو جائیں۔ لیکن جب چودہ دن گزر گئے تو آدھی رات کے قریب ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے ہیں۔ شاید انہیں ساحل کے ساتھ بڑی بڑی لہریں ٹکرانے کی آواز آرہی تھی۔

”اور پانی کی تھاہ لے کر بیس پُرسہ پایا اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھاہ لے کر پندرہ پُرسہ پایا۔“
(اعمال 28:27)

انہوں نے پہلی بار گہرائی ناپی تو بیس پُرسہ تھی یعنی تقریباً ۱۲۰ فٹ۔ تھوڑی دیر بعد ناپی تو پندرہ پُرسہ پائی۔
”اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح ہونے کے لئے دُعا کرتے رہے۔“ (اعمال 29:27)

طوفان سے تو وہ پہلے ہی پریشان تھے۔ لیکن وہ اور بھی ڈر جب انہوں نے محسوس کیا کہ کہیں آگے کوئی چٹان ہو، ایسا نہ ہو کہ وہ ہلاک ہو جائیں۔ جب جہاز کو مزید آہستہ ہوتے ہوئے محسوس کیا تو اُس نے پُرسہ کی مدد سے پانی تھاہ معلوم کی تاکہ سمندر کی گہرائی ناپ کر مزید کوئی تدبیر کریں، کہیں ہلاک نہ ہو جائیں۔ جہاز کو چٹانوں پر چڑھ جانے سے بچانے کے لئے انہوں نے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح ہونے کے لئے دُعا کرتے رہے۔ جب جہاز کی رفتار میں مزید کمی محسوس کی گئی تو انہوں نے خیال کیا کہ وہ کسی چٹان کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور مزید کوشش کی کہ خود کو نقصان سے محفوظ رکھیں۔ انہوں نے ہر ممکن کوشش کی کہ کم سے کم نقصان ہو۔ تمام غیر قوم لوگوں کے لئے یہ نہایت عظیم معجزہ اور زندہ خدا کا تجربہ تھا۔ جو پولس کے وسیلہ سے ہو رہا تھا۔ یسوع مسیح قادر ہے۔ اور آج بھی معجزات کرتا ہے۔ اور اُن لوگوں کی مدد اور حفاظت کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ پولس کے وسیلہ سے خدا ان لوگوں کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور یوں اُن پر اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کس قدر رحیم اور مہربان خدا ہے۔

“اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اس بہانہ سے کہ گلمی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو سمندر میں اتارا۔” (اعمال 27:30)

اپنی جانوں کے خطرہ کے پیش نظر ملاحوں نے چھوٹی کشتی میں چڑھ کر جہاز پر سے بھاگنے کی کوشش کی۔ وہ اس مقصد کے لئے بہانہ سے گلمی سے لنگر ڈال رہے تھے۔ لیکن پولس کو ان کی اس چالاکی کی خبر ہوئی۔ شاید ملاحوں میں سے کسی کو بھی خدا پر ایمان توکل نہ تھا۔ اور انہوں نے پولس کی کہی ہوئی بات پر ایمان نہ رکھا۔ حالانکہ پولس رسول نے صاف لفظوں میں بیان کیا کہ خداوند خدا نے اُن کی مدد اور حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ اور وہ اُن کے ساتھ ہے۔ اور اُن کی حفاظت کر رہا ہے۔ بلکہ چالاکی اور ہوشیاری کرنے کی کوشش کی اور اپنی جانوں کو بچانے کی غرض سے چھوٹی کشتی کے ذریعہ سے جہاز پر سے بھاگنے کی کوشش کی۔ پولس نے اُن کے بہانہ کی تحقیق کر لی۔ اور انہیں جانے نہ دیا۔

پولس پہلے بھی اس قسم کے حالات اور دوچار ہو چکا ہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے تینوں مشنری سفروں میں مشکلات برداشت کیں، اُسے کافی مشکلات کا سامنا رہا۔ بالخصوص سمندری سفر کی مشکلات کا۔ تاہم وہ اپنے ایمان اور بھروسہ سے کبھی نہ ہٹتا تھا۔ بلکہ خداوند پر توکل اور بھروسہ رکھتے ہوئے۔ ہر طرح کا نقصان بلکہ موت کو بھی برداشت کرنے کے لئے تیار تھا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسے خداوند خدا کی منادی اور گواہی کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اور پولس خود بھی حوصلہ رکھتا تھا۔ کیونکہ اول تو اُسے پہلے ہی معلوم تھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے، کیونکہ وہ قیصر کے سامنے گواہی دینے جا رہا ہے اور دوسرا اُسے فرشتے کے وسیلہ سے بتایا گیا۔ کہ پولس اور اُس کے ساتھ سب لوگوں کی جان محفوظ رہے گی۔

طوفان کے باعث جہاز کے عملہ نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی۔ کہ اگر باقی سب ہلاک ہوتے ہیں تو ہو جائیں، اُن کی جانیں محفوظ رہیں۔

”تو پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں گے تو تم نہیں بچ سکتے۔ اس پر سپاہیوں نے ڈونگی کی رسیاں کاٹ کر اُسے چھوڑ دیا۔“ (اعمال 27:31-32)

پولس نے ان ملاحوں کی چالاکی کے بارے میں صوبیدار کو خبردار کیا کہ اگر وہ بھاگ گئے تو جہاز کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جائیگا اور پھر کوئی بھی نہیں بچ سکے گا۔ پس سپاہیوں نے ہوشیاری کی اور ڈونگی کی رسیاں کاٹ ڈالیں۔ پس پولس نے صوبیدار کو مطلع کیا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں۔ گے تو تم نہیں بچ سکتے۔ اس پر سپاہیوں نے ڈونگی کی رسیاں فوراً کاٹ دیں۔ یوں ملاح مجبور ہو گئے کہ جہاز ہی پر رہ کر اپنی اور دوسروں کی جانیں بچانے کی کوشش کریں۔

سپاہیوں نے فوراً اس بات کو سمجھا کہ وہ کیونکر الگ ہو رہے ہیں اور ڈونگی جو الگ سے تیار کر لی گئی تھی، تاکہ وہاں سے بہانہ سے بھاگ جائیں۔ سپاہیوں نے اُنہیں روکا۔ پولس رسول زندہ ایمان کا مجسمہ ثابت ہوا۔ کیونکہ اُس کا ایمان خداوند خدا پر تھا۔ اور وہ اُس اپنے ایمان میں کے باعث یسوع مسیح کے نام پر بھروسہ رکھتا تھا۔ اُسے خداوند خدا کے وعدہ کا یقین تھا۔ کہ وہ اُن جانیں محفوظ رکھے گا، تاہم جہاز کو روانہ رکھنے کے لئے ملاحوں کی بھی اشد ضرورت تھی تاکہ جہاز کو چلائیں اور اُس صحیح سمت کی طرف لے جانے کے لئے خدمت پوری کریں۔ اُن کا راہ فرار اختیار کرنا باقی سب کے لئے مشکل کا باعث تھا۔

پولس کے وسیلہ سے ہر ایک شخص کو ایمان رکھنے اور نجات پانے کا موقع مل رہا تھا۔ سب کو چاہئے تھا کہ وہ یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاتے، کیونکہ پولس کے وسیلہ سے انہیں عظیم برکت حاصل ہونے والی تھی۔ تاکہ اُس کے وسیلہ سے سب لوگوں کی زندگیاں بدل جائیں اور ایمان لا کر نجات حاصل کریں۔ کیونکہ ہم اپنی نجات کے لئے از خود کچھ نہیں کر سکتے ہیں جب تک یسوع مسیح ہماری زندگیوں میں کام نہ کریں۔ اور ہماری زندگیوں کو بحال نہ کریں۔ کیونکہ اگر ہم ایمان نہیں لائیں گے اور اُس پر بھروسہ نہیں رکھیں تو نجات نہیں پاسکتے۔ بلکہ ہماری زندگیاں اس دنیا میں برکت سے خالی رہیں گی اور آنے والے جہان میں بھی ہم عدالت میں کھڑے کئے جائیں گے اور قصور وار ٹھہریں گے۔

“اور جب دن نکلنے کو ہوا تو پولس نے سب کی منت کی کہ کھانا کھا لو اور کہا کہ تم کو انتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے کھینچتے آج چودہ دن ہو گئے اور تم نے کچھ نہیں کھایا۔ اسلئے تمہاری منت کرتا ہوں کہ کھانا کھا لو کیونکہ اس پر تمہاری بہتری موقوف ہے اور تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔”

(اعمال 27:33-34)

پو پھٹنے سے ذرا پہلے پولس نے سب کی منت کی کہ کچھ کھا لیں کیونکہ انہیں فاقہ کرتے ہوئے چودہ دن ہو گئے تھے۔ اور ان کی بہتری اسی میں تھی۔ رسول نے ان کو یقین دلایا کہ تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ پولس پہلے ہی انہیں خداوند خدا کے پیغام کے مطابق ان کی حفاظت کی ضمانت دے چکا تھا اور پولس تو خداوند خدا کے وعدوں کا تجربہ اپنی زندگی میں کر چکا تھا اور وہ ایمان رکھتا تھا کہ جو کچھ خداوند خدا نے فرمایا ہے وہ بالکل سچ ہے۔

لیکن ملاح چونکہ ابھی تک غیر ایماندار تھے وہ ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ تسلیم نہیں کرتے تھے کہ خداوند خدا انہیں بچا سکتا ہے، اسی لئے انہوں نے سب کو چھوڑ کر وہاں سے بھاگ جانے کی کوشش کی۔ پولس نے اُن کو سمجھایا اور تسلی دیتے ہوئے کہا کہ انہیں کچھ کھالینا چاہئے۔ کیونکہ چودہ دنوں سے بھوکے تھے۔

’یہ کہہ کر اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے سامنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کر کھانے لگا۔ پھر اُن سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے۔ اور ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھتر آدمی تھے۔ جب وہ کھا کر سیر ہوئے تو گیسوں کو سمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے۔‘ (اعمال 27:38)

پولس رسول نے خداوند خدا کی طرف سے ملنے والی تسلی کا مزید ثبوت پیش کیا اُس نے سب کے سامنے خدا کا شکر کر کے روٹی توڑی اور کھانے لگا۔ پولس کو غیر قوم لوگوں کے سامنے ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں ہوئی۔ پولس اس پہلے بھی یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں کے سامنے گواہی پیش کر چکا تھا۔ اور اُسے خداوند کے نام کی گواہی دینے میں ذرا بھی خوف نہ تھا۔ پولس کے اس کردار سے اُن کی خاطر جمع ہوئی۔

پولس نے اُن سب کے سامنے خدا کا شکر کر روٹی کھائی یوں اُس نے خدا کی محبت کو تسلیم کیا اور سب لوگوں کو سامنے زندہ خدا پر بھروسہ رکھنے کا عملی پیغام پیش کیا۔ اُس نے نمونہ پیش کیا۔ یوں وہ سب کے سامنے یہ گواہی پیش کر رہا تھا کہ اُسے طوفان سے کچھ خوف نہیں۔ اور وہ خداوند خدا کے وعدہ کی مطابق محفوظ رہے گا۔ اور اسی لئے اُس نے خداوند خدا کا شکر ادا کیا۔ پولس کے ساتھیوں کے علاوہ کوئی بھی خداوند خدا پر بھروسہ نہیں رکھتا تھا۔ پولس نے دو سو چھتر لوگوں کے سامنے خداوند خدا کی تعظیم کی۔

پولس کے ساتھ باقی سب نے بھی کھانا کھایا۔ اس کے بعد ملاّحوں نے اور جہاز کے عملہ نے جہاز پر لدی ہوئی گیہوں کو جہاز پر گرانا شروع کیا تاکہ جہاز پر سے وزن کو کم کریں۔ اور جہاز کو تباہی سے بچایا جائے تاکہ اُن کی جانیں محفوظ رہیں۔

یہ خداوند خدا کا منصوبہ تھا۔ کہ پولس کو روم میں پہنچائے۔ تاکہ وہ قیصر کے سامنے گواہی دے۔ اس پہلے فیملکس کی عدالت میں بھی پولس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ فیڈسٹس نے بھی یہودیوں کو احسان مند کرنے کی غرض سے اُس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہ دیا حالانکہ پولس بے قصور تھا۔ اس کے بعد اگرچہ دوئم نے بھی پولس کے فیصلہ کرنے میں تاخیر کی کہ اگر پولس نے قیصر کے ہاں اپیل نہ کی ہوتی تو یہ شخص چھوٹ سکتا تھا۔ لیکن یہ خداوند خدا کا منصوبہ تھا اسلئے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ کوئی بھی اس میں دخل انداز نہیں کر سکتا۔

پس خداوند خدا اپنے منصوبے کے مطابق کام کیا۔ اور پولس کی مدد کی اور اُسے ایک بار پھر جہاز میں فرشتے کی معرفت تسلی اور اطمینان بخشا کہ خداوند خدا اُن کے ساتھ ہے۔ اور اُن کی حفاظت کر رہا ہے۔ یوں پولس کو ایمان کو خدا نے اور بھی جلا بخشی۔ تاکہ ایمان اور بھروسہ رکھے اور اس ایمان اور بھروسہ کا عملی ثبوت پولس نے پیش کیا اور سب کے ساتھ مل کر اُنکے رُوبرو خدا کی تعجید کی اُس کا شکر ادا کر کے روٹی توڑی اور سب کے ساتھ مل کر کھائی۔ اور باقی سب نے بھی پولس کے ساتھ کھانا کھایا۔

اے خُداوند اسی ایس استحقاق دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں پئی اسی تیرے پاک کلام نوں سکھدے
پئے آں۔ ساڈی مدد کر پئی اسی پاک کلام دیاں سچائیاں نوں جان سکئیے۔ ایہناں بھیداں نوں سمجھن
دے لئی سانوں فضل عطا کر۔ کیوں جے ایہناں نوں اپنی عقل دے نال سمجھنا ساڈے لئی اوکھا اے۔
بھائی گلن دے نال ساڈا تعلق تیرے جلال دے لئی اے تاں پئی اسی اوہدے توں تیریاں گلاں نوں
سکھ سکئیے۔ اسی منت کردے آں پئی تُو اوہنوں برکت دے تے ساڈے اُتے وی اپنا کرم کر۔ اسی
ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خُداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں، آمین۔

اسی اعمال دی کتاب دے اٹھارویں باب دی پہلی آیت توں شروع کردے آں۔ ایس باب دے شروع
وچ ای پولس اتھینے توں روانہ ہون نوں اے۔ اسی اتھینے دے وچ پولس دی مُنادی دے بارے دے
وچ جانا اے۔ تھسلنیکے تے بیرہ توں ہندیاں ہوئیاں پولس اک لمبا سفر کردیاں ہوئیاں اتھینے پہنچیا
سی۔ اوہنے لُسترہ دی طرح اتھے وی مُنادی دے کم نوں شروع کیتا سی کیوں جے اتھے وی غیر یہودی
لوکی آباد سن۔ اوہنے اتھے یسوع مسیح دی خُوشخبری تے مُنادی دے بارے پیغام دتا سی۔

اتھینے دے وچ چنے وی نامی گرامی مکتبہ فکر دے نال تعلق رکھن والے لوکی سن اوہناں ساریاں نوں
پولس نے یسوع مسیح دی قیامت تے مُردیاں وچوں جی اُٹھن دی خبر سُنائی سی۔ کیوں جے اتھے دی

لوکی قیامت دی تعلیم نوں بالکل وی قبول نہیں کردے سن۔ اعمال ۱۸ باب دیاں پہلیاں ۲ آیتاں دے
وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

ایہناں گلاں دے بعد پولس اتھینے توں روانہ ہو کے کرنتھس دے وچ آیا سی۔ تے اوتھے اوہنوں اکولہ
نامی اک یہودی ملیا جیہڑا پنطس دی پیدائش سی۔

اتھینے توں پولس رسول سدھا کرنتھس نوں گیا سی۔ اتھینے دے بارے اسی ایہہ جان چکے آں پئی ایہہ
اینا گنجان آباد شہر نہیں سی تے نہ ای ایہہ اینا وڈا شہر سی۔ خداوند یسوع مسیح دے زمانے دے وچ
ایہہ علاقہ رومیاں دے قبضے دے وچ سی۔ ایویں اتھینے دے وچ منادی دے کم نوں کرن دے بعد
پولس رسول کرنتھس نوں گیا سی۔ نویں عہد نامے دے وچ کرنتھس دی کلیسیا بڑی اہمیت رکھدی اے
تے پولس رسول نے مختلف اوقات دے وچ کرنتھس دی کلیسیا نوں دو خط لکھے سن۔ کیوں جے پہلا خط
ملن دے بعد کلیسیا نے پولس توں ہور وی بہت سارے سوال پچھے سن جہدے جواب وچ پولس نے
اوہناں نوں دو جا خط لکھیا سی۔ پر اٹھارویں باب دے وچ پولس اے اوتھے کلیسیا نوں قائم کرن جاندا
پیا سی۔ اپنی تعلیم دی بناتے پولوس رسول دے کرنتھس نوں لکھے جاوے والے دونویں خط بڑے اہم
سن۔ کرنتھس دی کلیسیا تعداد دے لحاظ دے نال وی وڈی کلیسیا اے۔

ایویں پولس تھسلنیکے توں ہندا ہو یا بیرہ وچ آیا تے او اپنے دوجے مشنری سفر دے وچ ایتھینے وچ گیا سی۔ کر تھس شہر ایتھینے دے مغرب وچ واقع اے۔ ایہہ پہلی صدی مسیحی دی گل اے ایہدے جنوب مشرق دے وچ کنخزیہ واقع اے۔

ایتھینے نوں کر تھس دے نال ملاون والا پُل تجارتی مقصد دے لئی وی ورتیا جاندا سی۔ کر تھس کافی امیر شہر سی تے ایہہ تجارتی لحاظ دے نال اہم وی سی۔ ایہہ یونانی شہر سی تے رومیوں دے دور دے وچ ایتھینے یونان دا تعلیم مرکز وی سی۔ پر رومی صوبے دا جیہڑا اوس ویلے اخیہ اکھواندا سی دارالحکومت کر تھس سی جیہڑا پئی اہم شہر سی۔ اخیہ دے شمال تے جنوب دے درمیال زمینی راستے ایس ی شہر توں لہنگدے سن۔ تے روم تے دمشق دے وچکار زیادہ تر مال ایس ای شہر دی بندرگاہ تے لیایا جاندا سی۔

کر تھس دی جغرافیائی اہمیت بہت ای زیادہ سی۔ کر تھس دیاں تِن بندرگاہاں سن تے کیوں جے ایس شہر دی تجارتی اہمیت بہت زیادہ سی ایس لئی ایہنوں دو سمندراں دا کر تھس اگھیا جاندا سی۔ کر تھس دی تاریخ بڑی دلچسپ اے شروع شروع دے وچ ایتھے فینیکی آبادکار آئے سن۔ جنہاں نے ایتھے کئی مفید صنعتاں قائم کیتیاں سن۔ تے ایہدے نال نال فینیکی دیوتیاں دی پوجا نوں رواج دتا سی۔ پر

باہجوں یونان دی دیوی اتیکا ساریاں توں سبقت لے گئی۔ تے اوہناں نے ایس شہر دا نال بدل کے
کر نتھس رکھ دتا سی۔

رومیاں دے زمانے دے وچ کر نتھس مال و دولت، عیش و عشرت تے بد اخلاقی دا گڑھ سی۔ بدی دے
لحاظ دے نال کوئی وی ایس شہر دا مُقابلہ نہیں کر سکدا سی۔ کر نتھیوں دی طرح جیاتی بسر کرن توں
مُرد عیاشی تے شہوت پرستی دی جیاتی گزارنا سی۔ کیوں جے لوکی سمندر توں دولت حاصل کردے سن
ایس لئی سمندر دے دیوتا پوساندون ول نوں مانل ہونا اک فطری گل سی۔

لُستہ کر نتھس توں ۷۲ میل دُور سی جیہڑا یونان دا مشہور شہر سی۔ تے تجارتی نقطہ نگاہ دے نال ایہہ
بہت ای اہم شہر سی۔ جیویں پئی اسی پہلاں وی بیان کر چکے آں پئی ایہہ شہر بد اخلاق سی کیوں جے
ایتھے بہت گناہ سی۔ ایہہ اپنے زمانے دے لحاظ دے نال بدکاری وچ وی ساریاں توں اگے سی۔ تے
ایتھے کسبیاں دی بڑی تعداد پائی جاندی سی۔ کر نتھیاں دے نال لکھے گئے خطاں وچ وی ایہہ بیان کیتا
گیا اے پئی ایہہ شہر تجارتی لحاظ دے نال بڑا اہم شہر سی۔ مُعاشی اعتبار دے نال وی ایہہ شہر تعریف
دے قابل سی کیوں جے ایس شہر دے وچ کاروبار تے روزگار دے بڑے موقعے سن۔

ایس شہر نوں ۴۶ ق م دے وچ رومی قیصر جو لیس نے نوئے سرے توں بنوایا سی۔ تے ہُن خُداوند
یسوع مسیح دے بعد وی ایہہ شہر رومی قبضے دے وچ سی۔ جدوں کلیسیا قائم ہوئی تے رومی تے یونانی
دیوتیاں دی وجہ توں او تھے دی کلیسیا نوں بہت سارے روحانی مسئلیاں دا سامنا کرنا پیا سی۔
ایتھینے توں روانہ ہو کے پولس کرنتھس وچ آیا سی۔ ایہہ کلیسیا ابتدائی زمانے دی اہم کلیسیا سی تے
ایہدے ناں پولس رسول نے دو خط لکھے سن۔ اعمال ۸ باب دی ۲ تے ۳ آیت وچ ایویں لکھیا ہویا
اے:

--- تے اپنی بیوی پرسکلہ سمیت اطالیہ توں نواں نواں آیا سی کیوں جے کلودیس نے حکم دتا سی پئی
سارے یہودی رومہ توں نکل جاوے۔ پس او اوہناں دے کول گیا سی۔

پنٹس فارس دے علاقے دے وچ شامل سی تے باہجوں رومیاں دے قبضے دے وچ آگیا سی۔ اکولہ ناں
دا اک یہودی جیہڑا پنٹس وچ جمیا سی او اپنی بیوی نوں لے کے کرنتھس آیا سی۔ کیوں جے رومی
حکومت نے اوہناں نوں اطالیہ توں کڈھ دتا سی۔ پرسکلہ دا حکومتی درج ہویا ناں پرسکلہ ای سی پر عام
بول چال وچ اوہنوں پرسکلہ آکھیا جاندا سی۔ اکولہ ناں وی عام بول چال وچ ورتیا جاوے والا سی۔ تے
ایہہ اسم معروف نہیں سی۔

اکولہ تے پرسکلہ نوں رومی حکمران کلودیس دی وجہ توں اپنے شہر نوں چھڈنا پیا سی تے او کرنتھس وچ آ گئے سن۔ ایس توں ۲۰ ورے پہلاں وی تبریاس قیصر نے اوتھے یہودیاں دا لہو وگایا سی۔ تبریاس نے رومی معشیت نوں کنٹرول کرن تے بڑا زور دتا سی تاں پئی رومی عوام تے حکومت مضبوط ہون۔ اوہنے ایشیا، مشرق وسطیٰ تے مغربی دُنیا دیاں مُلکاں دے نال تجارت نوں وہدایا سی۔

ایویں کرنتھس دا شمار رومی حکومت دیاں اہم شہراں دے وچ ہندا سی۔ کلودیس دیاں یہودیاں نوں رامہ توں کڈھن دی بُنیادی وجہ اوہناں دی یہوواہ خُدا دی پرستش سی کیوں جے او رومی دیوتیاں نوں نہیں مندے سن۔ تے اوہناں دے لئی صرف واحد یہوواہ خُدا دی پرستش واجب سی۔ ایویں اسی اہہ آکھ سکدے آں پئی کلودیس نے مذہبی تعصب دی بنا تے یہودیاں نوں اطالہ توں نکل جاون نوں آگھیا سی۔ اوہنے اپنے دورِ حکومت دے چوتھے سال وچ ایہہ قدم چُکیا سی۔ کرنتھس شہر اپنی معاشی صورت حال دی بہتری دے نال نال سیاسی طور تے وی مضبوط شہر سی۔ کیوں جے اوتھے وسن والے بہت سارے لوکی حکومتی عہدیدار سن۔ ایویں او حکومت دے وچ وی اپنا خاص مُقام تے مرتبہ رکھدے سن۔

اکولہ تے پرسکلہ روم توں نکل تے اچیہ صوبے وچ آئے سن تے کرنتھس دے شہر وچ آکے وسن لگے سن۔ او دونویں ای یہودی اسمان دے نال تعلق رکھدے سن تے بنی اسرائیل دے جیوندے خُدا دی

پیروی کردے سن۔ او اپنے ایمان اُتے قائم رہے سن تے اوہناں نے ملک بدر ہونا قبول کیتا سی۔ تے
رومی تاریخ وی ایہہ بیان کردی اے پئی یہودی اپنے ایمان دے بڑے سختی دے نال پلندہ سن۔ اعمال
۱۸ باب دی ۳ آیت ایہہ بیان کردی اے:

تے کیوں جے اوہدا ہم پیشہ سی تے اوہناں دے نال رہیا تے او کم کرن لگے تے اوہناں دا کم خیمے بنانا
سی۔

پولس اوہناں دے بُنیادی ایمان تے ہم پیشہ ہون دی وجہ توں اوہناں دے کول چلیا گیا سی۔ پرسکلہ
تے اکولہ نے اوہنوں جی آیاں نوں آگیا سی۔ او تئوں پیشے دے اعتبار دے نال خیمے بناوندے سن۔ تے
پولس وی اپنی ضرورتاں نوں پورا کرن دے لئی خیمے بناوندا سی۔ ایہہ کم زیادہ تر چمڑے تے اون دے
نال کیتا جاندا سی۔ ایہہ باقاعدہ کاروبار سی۔ پرسکلہ تے پولس نے ابتدا دے وچ کر تھس دے وچ ایہہ
امی کم کیتا سی تے ایس کم نوں کرن والے نوں چنگا کاروبار والا سمجھیا جاندا سی۔ کیوں جے ایہناں نوں
بناون دے باہجوں بازار یا دُکاناں تے چنگے پیسیاں وچ وپیچیا جاندا سی۔ یہودیاں دے وچ ایہہ روایات سی
پئی او اپنیاں پیچیاں نوں کوئی نہ کوئی کم ضرور سکھاوندے سن۔ تاں پئی او اپنی جیاتی دے وچ جائز تے
حلال روزی نوں کما سکن۔

پولس رسول نے تھسلنیکے دی کلیسیا نوں ایہہ گل وی لکھی سی پئی اسی کسے دی مُفت روٹی نہیں
کھاندے آں۔ ایہدے توں مُراد ایہہ ہے پئی او اپنے ہنر توں فائدہ اٹھاوندا اے تے او ایس کمائی نوں
اپنے گزارے تے سفر دے لئی ورتدا اے۔ اعمال ۱۸ باب دی ۴ آیت ایویں بیان کردی اے:
او ہر سبت نوں عبادتخانے دے وچ بحث کردا سی تے یہودیوں تے یونانیوں نوں قائل کردا سی۔
پولس نے کرنتھس دے وچ وی او ای کیتا سی جو او اکثر کردا ہندا سی۔ پولس دے نال اکولہ تے
پرسکھ وی عبادتخانے دے وچ گئے سن۔ کیوں جے یہودیوں دے وچ ایہہ رواج سی پئی او ہر سبت
نوں عبادت خانے دے وچ جاندا سن تاں پئی شریعت دے مطابق جیوندے خُدا دے حضور اپنیاں
ذمہ داریاں نوں پورا کرن۔ پولس اتھے وی اپنے معمول دے مطابق او ای کردا اے جو کجھ او ایس توں
پہلاں اکثریت والیاں تھاواں وچ کردا ہندا سی۔ پولس دا عبادت خانے دے وچ جاوون دا مقصد
اوہناں نوں خُوشخبری دینا سی۔ جہدا مرکز خُداوند یسوع مسیح سی جنوں اوہنے اپنی حیاتی دے وچ جان
لیا سی تے اوہدا تجربہ وی کیتا سی۔

پولس اک معیاری مشنری سی جیہڑا اپنیاں ذمہ داریاں نوں پورا کردا پیا سی۔ سگوں اوہنے اپنے آپ
نووں تن من دھن توں خُداوند یسوع مسیح دے لئی مسح کیتا ہویا سی۔ کرنتھس دے وچ یہودیوں دی
بہت وڈی تعداد رہندی سی تے پولس نے اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دی خُوشخبری دے لئی نشانہ

بنایا سی۔ پولس دے مشنری سفران دا اک باقاعدہ ریکارڈ ساڈے کول موجود اے۔ اسی اوہناں تھواواں دی نشاندہی باسانی کر سکدے آں جتھے جتھے پولس رسول نے جا کے خُداوند یسوع مسیح دی خوشخبری دی مُنادی کیتی سی۔ ایویں اوہنے اوس رویا تے مقصد نوں پُورا کیتا سی جیہڑا خُداوند یسوع مسیح نے اوہنوں دتا سی۔ کرنتھس دے وچ وی اوہنے خُداوند یسوع مسیح دی خدمت نوں جاری رکھن دے لئی خیمہ دوزی دے کم نوں کیتا سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۵ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

جدوں سیلاس تے تیمتھیس مکدنیہ توں آئے تے پولس کلام سُناون دے جوش توں مجبور ہو کے یہودیوں دے اگے گواہی دیندا پیا سی پئی یسوع ای مسیح اے۔

ایس آیت دے وچ تیمتھیس وی پولوس دے نال ہو گیا سی جیہڑا اتھینے دے وچ اوہدے نال نہیں سی۔ کیوں جے سیلاس تے تیمتھیس نوں پولس بیریہ دے وچ ای چھڈ آیا سی۔ پر کرنتھس پہنچدیاں ای او اوہنوں پیغام بھیجدا اے پئی اوہدے کول چھیتی آجاون۔ تے او اوہدے کول آجاندا نے تے ہُن کرنتھس دے وچ وی او اوہتھے لوکاں نوں خُداوند یسوع مسیح دی خوشخبری دا نایاب تحفہ دیون والا سی۔ او اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دی خوشخبری دیون نوں تیار سی۔ او پوری دُنیا دے وچ انجیل دی مُنادی کرن دے لئی تیار سی تے جتھے جتھے خُداوند اوہنوں بھیجدا پیا سی او اوہتھے یسوع مسیح دے نال دی خاطر انجیل دی مُنادی کردا پیا سی۔ اوہنے اپنے کاروبار تے کم کاج نوں دُوجا درجہ دتا ہویا سی۔ تے

خداوند یسوع مسیح دی مُنادی کرنا اوہدا پہلا کم سی۔ پرسکلہ تے اکولہ اوہدے ایس کم دے وچ اوہدے
مددگار سن۔ اوہناں دے مُعاشی حالات بہتر سن تے خداوند یسوع مسیح نوں قبول کر لین دے بعد
ایہہ میاں بیوی افسس دی کلیسیا قائم کرن دے وچ پولس رسول دے مددگار سن۔ اجھے مددگار
ساتھیاں دی وجہ توں پولوس اپنی خدمت نوں مستحکم کرن وچ مصروف رہیا سی۔ بہت سارے
ایماندار ساتھی تے پولوس دے حواری اوہدی مدد کردے سن پئی او خدمت دے کم نوں جاری رکھدیاں
ویاں نجات دے کم نوں دوجیاں تیکر پہنچائے۔

پولس نے کرنتھس دی کلیسیا نوں خط لکھے سن تے ایمناں خطاں دے وچ بہت ساریاں مذہبی مسئلیاں
نوں یسوع مسیح دی تعلیم وچ پرکھیا تے اوہناں دا حل تلاش کیتا سی۔ اوہنے خداوند یسوع مسیح نوں
قبول کرن دے بعد اپنے آپ نوں اوہدی خدمت دے لئی مصروف کر دتا سی۔ او یہودیوں دے وچ
ایہہ ای مُنادی کردا سی پئی خداوند یسوع ای مسیح اے۔ تے اسی ایس گل نوں اعمال دی کتاب دیاں
چکھلیاں باباں دے وچ وی ویکھ سکدے آں۔ اعمال دی کتاب دے ے اویں باب دے وچ او خداوند
یسوع مسیح نوں دکھ اٹھاون والا خادم بیان کردا اے۔ تے ایویں او پُرانے عہد نامے دیاں پیشن گوئیاں
نوں یسوع مسیح دے وچ پورا ہندیاں ہوئیاں بیان کردا اے۔ اوہنے بہت ساریاں حوالیاں اُتے بحث
کیتی اے جنہاں دے وچ یسوع مسیح دے دکھاں دے بارے بیان ویکھن نوں بلدا اے۔ او اک چوپان

اے جمنوں رد کر دتا گیا تے جمنوں صلیب دے دتا گیا سی۔ او مصلوب ہویا تے فیر مُردیاں دے وچوں
 جی وی اُٹھیا سی۔ تے ایویں ایہہ ثابت ہویا پئی خُداوند یسوع مسیح ای بادشاہ اے۔ خُداوند یسوع مسیح
 نے خُدا دا برہ ہندیال ہوئیاں سارے جہان دیاں پاپاں نوں چک لیا سی۔ خُداوند یسوع مسیح دے لئی
 ایہہ ضروری سی پئی او جہان دے پاپاں نوں چک لیوئے تے ایویں اوہدے مارکھاون دے نال اسی
 سارے شفا پوندے آں۔ تے او فیر مُردیاں دے وچوں جیوندہ ہویا تے عالم بالا اُتے کبریا دے سچے پاسے
 جا بیٹھیا سی۔

پولس رسول خُداوند یسوع مسیح دی گواہی دیوں دے لئی ہر سبت نوں عبادت خانے دے وچ جاندا
 سی۔ تے پاک روح دے جوش دے نال بھرے ہون دے سببوں او خُداوند یسوع مسیح دی گواہی دیوں
 توں باز نہیں آندا سی۔ تے ایویں او خُداوند یسوع مسیح دے بارے ہر تھاں تے جوش دے نال گواہی
 دیندا سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۶ آیت ایویں بیان کردی اے:

جدوں لوکی مخالفت کرن تے کُفر بکن لگے تے اوہنے اپنے کپڑے جھاڑ کے اوہناں نوں آگھیا تہاڈا لہو
 تہاڈی ای گردن تے۔ میں پاک آں ہُن توں غیر قوماں دے کول جاندا آں۔

اسی ویکھدے آں پئی پہلاں دی طرح پولس عبادت خانے دے وچ جاندا اے تے خُداوند یسوع مسیح
 دے پیغام نوں پیش کردا اے۔ اوہدی گواہی توں ایہہ پتہ لگدا سی پئی انجیل دا ایہہ پیغام عالمگیر سی

تے او تھال تھال تے یہودیال تے یونانیاں تے ساریاں لوکاں نوں خُداوند یسوع مسیح دی نجات دے پیغام نوں دیندا ہویا نظر آوندا اے۔ او سارے نسلی تضاد نوں ختم کردیاں ہوئیاں ہر تھال تے یہودیال تے یونانیاں نوں سگوں غیر قوماں نوں وی نجات دی بشارت دیندیاں ہوئیاں نظر آوندا اے پئی او وی ایس ابدی میراث دے وچ شامل ہو جاوَن جیہڑی خُداوند یسوع مسیح دی رائیں ملدی پئی اے۔ پر یہودی نسلی اعتبار دے نال غیر قوماں دے نال فرق دے سببوں اوہناں دے نال میل کرن دے بارے سوچ وی نہیں سکدے سن۔

تے اخیر ی ایویں ہویا پئی اوہناں نے پولس دے پیغام نوں قبول نہ کیتا تے او اوہدے مخالف ہو گئے سن۔ تے اوہناں نے پولس دے بارے بہت سارے غلط الفاظ نوں استعمال کیتا سی۔ پر پولس غیر قوماں نوں ایہہ ای خُوشخبری سُناون تے آمادہ سی تے ایس توں پہلاں وی او ایویں ای کر چُکیا سی۔ اوہنے یہودیال دے قبول نہ کرن تے غیر یہودیال نوں خُدا دا پاک کلام سُنایا سی۔ کیوں جے یہودیال نے پولس دی مخالفت کردیاں ہوئیاں اوہدے خلاف کُفر بکیا سی۔ کیوں جے پولس او جیوندے مسیح دے بارے بیان کردا پیا سی جنہوں خُدا نے مُردیاں دے وچوں جیوندہ کیتا سی۔ تے ایہہ او خُوشخبری دا پیغام سی جمدے بغیر انجیل بیان مکمل ای نہیں ہندا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دی قیامت دے بغیر ساڈی ابدی جیاتی تے نجات دا حصول مُمکن ای نہیں اے۔ خُداوند یسوع مسیح دے رسول تے حواری

ایس گل دے گواہ سی پئی او ساڈے پاپاں دے لئی مویا تے جی اٹھیا اے۔ تے ایویں او موت تے عالم
ارواح اُتے غالب آیا اے۔

ایتھے پولس اک کم کردا اے پئی جدوں یہودیوں نے اوہنوں قبول نہ کیتا تے اوہنوں پیہڑا آکھن لگے۔
تے اوکیہ کردا اے پئی او اپنے کپڑے اوہناں دے سامنے جھاڑدا اے تے اوہناں نوں اکھدا اے پئی
تھاڈا لہو تھاڈی گردن اُتے۔ ایہہ تعلیم خداوند یسوع مسیح دے ولوں اوہدیاں حواریاں نوں ملی سی پئی
جیہڑی تھاں دے لوکی تھاںوں قبول نہ کرن تسی اوتھے اپنے پیر جھاڑو تاں پئی قیامت دے دن اوہناں
اُتے گواہی ہوئے پئی اوہناں نے یسوع مسیح نوں قبول نہیں کیتا سی۔ تے ایویں ایہہ اوہناں لوکاں
دے غیر ایمانداری دا اظہار اے۔

تے اک ویلا ایویں دا وی سی پئی رسول یر قوماں دے کول جاون توں ڈردے وی سن کیوں جے او
اوہناں دے ناپاک کھانے توں اپنے آپ نوں ناپاک نہیں کرنا چاہندے سن۔ کیوں جے او بت پرستی
دیاں طریقیاں دے نال اپنی خوراک نوں استعمال کردے سن جہناں دا مقصد اوہناں دے بتاں دی
تعظیم کرنا سی۔ ایس ای وجہ توں رسول اوہناں دے وچ جاون توں گریز کردے سن۔ پر خدا نے
پہلاں بنی اسرائیل قوم نوں ایہہ موقع دتا سی پئی او خدا دی خوشخبری دے پیغام نوں سُنن تے فیر

ایہدے باہجوں غیر قوماں نوں ایہہ موقع دتا سی پئی او ابدی میراث دے وچ شامل ہون دے حصے دار بنن۔

پولس نے کرنتھس دے وچ قبول نہ کرن والیاں یہودیوں نوں ایہہ آکھیا سی پئی تہاڈا لہو تہاڈی گردن اُتے ہے تے میں ایہدے توں پاک آں۔ او اپنی ذمہ داری نوں پورا کردا پیا سی کیوں جے اوہنوں خُوشخبری سُناون نوں بھیجا گیا سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں ایہہ آکھیا سی پئی جتھے لوکی اوہناں دی تعلیم نوں قبول نہ کرن او اتھے اپنے پیر جھاڑ کے چلے آون۔

بنی اسرائیل ناپاک شیواں دے بارے وچ بڑے خبردار رہندے سن۔ او غیر قوماں دیاں ناپاکیاں توں پرہیز کردے سن خاص طور تے اوہناں دے کھانیاں توں۔ پطرس نے وی کُرنیلیس دے گھر جاوَن توں ایس ای وجہ توں انکار کیتا سی کیوں جے او اوہناں دے نال ناپاک نہیں ہونا چاہندا سی۔ پر خُدا دے ولوں اوہنوں ایہہ حکم ملیا سی پئی جنہوں میں پاک آکھدا آں اوہنوں توں ناپاک نہ آکھ۔ ایویں ایہدے وچ ایہہ بھید لکھا ہویا سی پئی غیر قوماں وی خُدا دی نجات دے وچ شامل ہون۔

حزقی ایل وی خُدا دی مرضی نوں بنی اسرائیل دے اُتے ایس ای دلیری دے نال بیان کردا اے۔ او وی پولس دی طرح سرگرم خادم تے نبی سی۔ نبی یار رسول دی خدمت لوکاں نوں خُدا دی خُوشخبری نوں سُنانا اے پئی او توبہ کرن تے ایمان لیاون۔ پر توبہ نہ کرن دے سببوں تباہی آوندی اے تے خُدا

دا غضب نازل ہندا اے۔ جیویں پئی اسی پاک کلام دے وچوں ویکھدے آں پئی سدوم تے عموره دے نال ہو یا سی۔ پاک کلام دے وچ پولس وی حزقی ایل دا اک نمونہ پیش کردا اے۔ پولس اوہناں نوں آگاہی دیندا اے پئی او نجات دی خوشخبری نوں حاصل کردیاں ہوئیاں فائدہ چکھن۔ پر جے او اوس خوشخبری نوں قبول نہیں کردے نے تے اوہناں دا لہو اوہناں دی گردن اُتے ہونے گا۔ اعمال ۱۸ باب دی ۸ آیت ایویں بیان کردی اے:

پس او اتھوں چلا گیا تے ططس یوستس نامی اک خدا پرست دے گھر گیا جیہڑا عبادت خانے دے نال ملیا ہو یا سی۔ تے عبادت خانے دا سردار کرسپس اپنے سارے گھرانے سمیت ایمان لیایا تے پتسمہ لیا۔ پولس ایس پرجوش تقریر دے بعد عبادت خانے توں نکلیا تے ایہدے بعد عبادت خانے دے پچھے رہن والے اک خدا پرست گھرانے وچ گیا۔ سارے یہودی تے خاص طور تے ہییکل دی انتظامیہ پولس تے بڑے غضبناک ہوئے سن تے اوہناں نے پولس دیاں گلاں نوں قبول نہیں کیتا سی۔ پر اوہناں دے قبول نہ کرن دے باجوں پولس ہییکل دے پچھے ططس دے گھر گیا سی۔ تے اسی خدا دے پاک کلام دے وچوں پڑھدے آں پئی عبادت خانے دے سردار نے پولس دی خوشخبری اُتے ایمان لیاندیاں ہوئیاں اوہنوں قبول کیتا سی تے او اپنے گھرانے سمیت ایمان لے آیا سی۔ ایس ربی نے

خداوند یسوع مسیح دی خوشخبری دے پیغام نوں بہت ای دلیری دے نال سنایا سی۔ ایہہ کر سپس دوجا ایماندار سی جنہں ططس یوسفس دے بعد خداوند یسوع مسیح نوں ایتھے قبول کیتا سی۔

کر سپس نے عبادتخانے دا سردار ہون دے باجود خداوند یسوع مسیح نوں قبول کیتا سی۔ تے ایویں خداوند یسوع مسیح نوں قبول کردیاں ہوئیاں اوہنے بہتسمہ وی لیا سی۔ او وی گرنیلیس دی طرح ہر اک گل نوں چنگی طرح دے نال سمجھدا سی۔ گرنیلیس حکومت عمدیدار سی تے کر سپس عبادتخانے دا سردار سی۔ تے ایہدے توں وہد کے ایہہ پئی او پُرانے عہد نامے نوں بہت ای چنگی طرح دے نال جاندے سن تے اوتھے پائیاں جاون والیاں پیشن گوئیاں توں واقف سن۔ اعمال دی کتاب دے وچ اسی ویکھدے ال پئی بہت ساریاں لوکاں نے غیر قوماں وچوں بہتسمہ لیا سی۔ جیویں پئی جیشی خوجہ، گرنیلیس تے فلیپی سے قید خانے دے دروغے نے خداوند یسوع مسیح نوں قبول کردیاں ہوئیاں بہتسمہ لے لیا سی۔ ایہہ خداوند یسوع مسیح دے وچ نویں عہد دی نشانہ ہی کردا اے۔

ایویں اسی ویکھدے آل پئی کر سپس اپنے سارے گھرانے سمیت خداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں بہتسمہ لے لیندا اے۔ کئی واری ایہہ ویکھن وچ آیا اے پئی یہودی خداوند یسوع مسیح دی خوشخبری نوں قبول نہیں کردے سن۔ اوہناں دی نسبت غیر قوم دیاں لوکاں نے خداوند

یسوع مسیح دی خوشخبری نوں چھیتی قبول کیتا سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۹ تے ۱۰ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

خُداوند نے رات نوں رویا دے وچ پولس نوں آکھیا خوف نہ کھا سگوں آکھی جاتے چُپ نہ رہ۔ ایس لئی میں تیرے نال آں تے کوئی بندہ حملہ کر کے تینوں ضرر نہیں پہنچا سکے گا کیوں جے ایس شہر دے وچ میرے بہت سارے لوکی نے۔

خُداوند خُدا نے پولس رسول نوں خواب وچ دکھالی دیندیاں ہوئیاں ایہہ آکھیا سی پئی خوف نہ کھا۔ پولس بہت ساریاں تھاواں تے خُداوند خُدا دی خوشخبری دے پیغام نوں سُننا چُکیا سی تے او بہت ساریاں مُشکلاں نوں وی برداشت کر چُکیا سی۔ تے ایس دوران اوہنے ایہہ تجربہ وی حاصل کر چُکیا سی پئی خُداوند خُدا اوہدے نال اے۔ تے خُدا ہر طرح دے حالات دے وچ اوہدی محافظت کردا اے تے اوہناں بچاؤندا تے سنبھالدا اے۔ پولس اپنے سفر دیاں ساریاں مُشکلاں تے آنتاں نوں چنگی طرح دے نال جاندا سی۔ تے اک واری اوہدی مدد کردیاں ہوئیاں اوہنوں رسی دی رائیں دیوار دی رائیں اُتاریا گیا سی۔ پولس ایس گل نوں پہلاں توں ای جاندا سی پر فیروسی وی اسی دیکھدے آں پئی خُدا اوہنوں ایس گل دی یقین دہانی کرواندا اے۔

ایہدے نال نال خُدا اوہنوں ایہہ وی تاکید کردا اے پئی اوہنوں خوف زدہ ہون دی ضرورت نہیں اے۔ سگوں او دلیری دے نال خُدا دے ایس کم نون جاری رکھے تے جیہڑی خدمت خُدا نے اوہدے سُپرد کیتی سی او اوہنوں جاری رکھے۔ نہ تے او باز آئے تے نہ ای او چُپ ہوئے کیوں جے ایس سارے کُجھ دے وچ خُداوند اوہدے نال اے۔ ایویں خُداوند خُدا نے اوہنوں ایس گل دی یقین دہانی کروائی سی پئی میں تیرے نال آں۔ تے خُدا اوہنوں ایہہ وی یقین دواندا اے پئی میں تینوں کسے نون وی ضرر نہیں پہنچاون دیواں گا۔ اسی ویکھیا اے پئی پولس رسول غیر قوماں دے لئی خُدا دے ولوں چُنیا ہویا وسیلہ سی۔ ایویں خُدا اوہدے نال سی تے خُدا اوہدی محافظت کردا پیا سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی اسی خُدا دے اُتے ایمان رکھدے آں تے اسی اوہدے نال جڑے رہندے آں تے او وی ساڈے نال رہندا اے۔ تے خُدا ایہدی وجہ بیان کردا اے پئی کیوں کئی اوہنوں ضرر نہیں پہنچا سکے گا کیوں جے خُدا اوہدے نال سی۔ تے اوہدے حوصلہ و ہداندیاں ہوئیاں خُدا ایہہ وی بیان کردا اے پئی اوس شہر دے وچ بہت سارے لوکی خُدا دے موجود نے۔

پولس رسول ایس تون پہلاں وی مُشکلاں تے مُصیبتاں دا سامنا کر چُکیا سی۔ اوہدا سامنا سردار کاہناں دے نال ہو چُکیا سی تے اتھینے دے وچ اریو پگس دی عدالت وچ او لوکاں دی مخالفت دا سامنا کر چُکیا سی۔ کیوں جے او تھے وی پولس رسول نے خُداوند یسوع مسیح دی نجات دی خُو شخبری دتی سی جیہڑا پئی

اوہناں دے لئی اِک نواں فلسفہ سی۔ ایویں پولس دے لئی ایہہ لازم سی پئی او ایس گل دا ثبوت پیش کردیاں ہوئیاں ایہنوں ثابت کرے۔

کرتھس دے وچ بہت سارے دیندار لوکی رہندے سن تے بہت سارے لوکی اطالیہ توں کاروبار کرن دے لئی اتھھے آئے ہوئے سن۔ تے خُداوند خُدا نے پولس نوں ایہہ دسیا سی پئی او اوہدے مددگار ہون گے۔ خُدا پولس نوں ایہہ فرماوندا اے پئی ایس شہر وچ میرے بہت سارے لوک نے۔ خُدا نے کرتھس شہر دے وچ دیندار لوکاں دے اِک گروہ نوں رکھیا ہویا سی۔ کیوں جے خُدا جاندا سی پئی او ایمان لیاون گے تے پولس رسول جدوں اوہناں دے کول گیا تے اوہناں اوہدیاں گلاں نوں سُنندیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کر لیا سی۔

خُداوند یسوع مسیح دی تعلیم دی بُنیاد ایہہ سی پئی میرے بغیر کوئی وی شخص خُدا دے کول نہیں جاسکدا اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیانا بے حد ضروری اے۔ او سارے اکٹھے بیٹھ کے خُدا دے پاک کلام دے بارے گل بات کردے ہُندے سن۔ پولس دے پہنچن توں پہلاں ای خُدا نے اوہناں دے درمیان اِک روحانی رشتہ قائم کیتا ہویا سی۔ او سارے رل کے خُدا دے پاک کلام دے بارے گل بات کردے ہُندے سن۔ خُدا دی شفقت اوہناں دی راہنمائی کردی سی پئی او پاک کلام دے بارے ایمان بھیداں نوں جان سکے۔ خُدا پولس دی رائیں اوہناں دی راہنمائی کردا اے پئی او خُدا

دے پاک کلام دے بھیدیاں نوں جان سکن۔ ایویں خُدا پو لس نوں ایہہ دسدا اے پئی او اوہنوں
 پچاؤئے گاتے اوہناں لوکاں نوں اوہدا مددگار بناؤئے گا۔ ایویں خُدا اوہدے اُتے ظاہر کردا اے پئی
 اوہنوں خُدا دی خدمت دے لئی او تھے کجھ چر ہونا رُکنا ہوئے گا۔ اعمال ۱۸ باب دی ۱۱ آیت دے وچ
 ایویں لکھیا ہویا اے:

تے او ڈیڑھ ورے اوہناں دے کول رہ کے اوہناں نوں خُدا دا کلام سُناوندا رہیا سی۔

ایہہ ۵۰ عیسوی دی گل اے جدوں پو لس کرنتھس وچ رہ کے اوہناں نوں خُدا دا پاک کلام سُناندا رہیا
 سی۔ اتھے رہندیاں ہوئیاں پو لس نے یسوع مسیح دی تعلیمات، اوہدی قیامت تے اخیری فسخ تے
 اوہدی صلیبی خدمت دیاں ساریاں مرحلیاں نوں ترتیب دے نال بیان کیتا ہوئے گاتے اوہناں دیاں
 معنیاں نوں وی سمجھایا ہوئے گا۔ ایس توں پہلاں یعقوب دا عام خط لکھیا جا چکيا سی۔ کیوں جے
 اوہنوں یروشلیم دی کلیسیا دا پاسبان مُقرر کیتا جا چکيا سی تے او خُداوند یسوع مسیح دی خدمت دا گواہ
 سی۔ لوقا تے یوحنا دی انجیل وی ایس توں پہلاں لکھی جا چکی سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۱۲ آیت دے وچ
 ایویں لکھیا ہویا اے:

جدوں گلیٹو اچیہ دا صوبے دار سی یہودی ایرکا کر کے پو لس تے چڑھ آئے تے اوہنوں عدالت دے وچ

لے جا کے

اخیہ رومی حکومت دے وچ اک صوبے دا نال سی۔ ایہنوں یونان دے آسے پاسے دیاں علاقیاں دی
 خبر گیری تے کنٹرول کرن دے لئی اہم سمجھیا جاندا سی۔ کرنتھس رومی علاقے دا ہیڈ کواٹر ہندا سی۔
 گلیونوں رومی حکومت دے ولوں صوبے دار مقرر کیتا گیا سی تے او کرنتھس دے وچ ای رہندا سی۔
 او عقلمند تے مشہور بندہ سی او اک ستوئیکی فلاسفر دا بھائی سی۔ ایس ای وجہ توں اوہنوں فلسفے تے
 منطق دے نال بڑا لگاؤ سی تے ایہدا اثر اوہدی گل بات تے اوہدے کردار توں ویکھن نوں ملدا سی۔ او
 اک قابل حکمران سی تے او حکومتی پالیسیاں نوں سامنے رکھدیاں ہوئیاں اپنے کم نوں بہت چنگی طرح
 دے نال کردا پیا سی۔ اوہدا اپنے نکلے بھائی سینیکا دے نال بڑا ڈہنگا تعلق سی۔ کیوں جے او منطقہ تے
 فلسفے نوں بہت پسند کردا سی۔ گلیو نہ صرف اپنیاں یاراں سگوں دو جیاں لوکاں دے نال وی شفقت
 دے نال پیش آندا سی تے سارے لوکی اوہدے توں بہت متاثر سن۔

گلیو کیوں جے او تھے دا حاکم سی تے لوکی پولس دے خلاف مقدمہ بازی کرن دا سوچدے پئے سن۔ تے
 او پولس نوں مذہبی مسئلے دے سببوں عدالت دے وچ پیش کردے نے۔ پر پولس اپنے مقصد دے
 وچ کامیاب سی کیوں جے اوہدے سببوں بہت سارے لوکی خداوند یسوع مسیح نوں قبول کردے نے۔
 پر ایہ تھے کجھ یہودی اوہدے نال غیر قوم جیسا سلوک کردے نے۔ او پولس دے خلاف مقدمہ کرن دا
 سوچدے نے تے اوہناں نے پولس دے خلاف حکومت مدد نوں استعمال کرن دا فیصلہ کیتا سی۔ تاں

پہنی اوہدے خلاف مزاحمت کردیاں ہوئیاں اوہدی خدمت دے وچ رکاوٹاں پاون۔ تے ایویں اوہناں نے پولس نوں نقصان پہچاون دے لئی اوہدے اُتے حملہ کیتا۔ اوہناں نے پولس نوں بیما دا ملزم قرار دے دتا سی۔ تے ایہہ او اصطلاح اے جیہڑی مسیحیاں دے خلاف مُقدمہ کرن دے لئی ورتی جاندی سی۔ ایہدے توں مراد ایہہ ہے پئی ملزم نے کسے دوجے مذہب دے خلاف کوئی گل کیتی اے۔ پر جدوں اسی روحانی معنیاں دے وچ ویکھدے آں تے خُداوند یسوع مسیح نوں ساڈے لئی عدالت دے سزا نوں برداشت کرنا پیا اے۔ کیوں جے اوہدی سزا دے سببوں اسی اپنی ابدی سزا توں بچ گئے آں۔ اوہنے اڈے لئی ساریاں توں وہڑی سزا صلیب دی سزا برداشت کر لئی سی۔

ایہدے علاوہ اک ہور وی عدالت اے جنہوں خُدا دا پاک کلام خُداوند یسوع مسیح دی عدالت بیان کردا اے۔ تے ایماندار ہون دے ناطے اسی ایس عدالت دی سزا توں بچا لئی گئے آں۔ خُدا اُساڈے نال اے تے ایس لئی سانوں کجھ خوف نہیں اے۔ ایہہ سزا جیہڑی خُداوند یسوع مسیح نے ساڈے لئی برداشت کیتی سی ایہہ انسانی لحاظ دے نال بے حد شرمناک موت تصور کیتی جاندی سی۔ اوہنے سانوں ساڈیاں پاپاں توں بچاون دے لئی لعنتی بننا پسند کیتا سی۔ اسی سارے خُداوند یسوع مسیح دے قیمتی لہو دے وگائے جاون دے سببوں پاک ہندے آں۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی خُدا بے حد عظیم تے قادرِ مطلق خُدا اے ورنہ اسی ایس لائق سی پئی سانوں ابدی موت دے حوالے کر دتا

جاندا۔ پر خُدا نے ساڈی مدد کردیاں ہوئیاں سانوں اپنے فضل دے وسیلے دے نال نجات بخششی سی تے
سانوں ابدی جیاتی دا وارث ٹھہرایا سی۔ ایس لئی سانوں اپنے کردار دے اُتے دھیان کرنا چاہیدا اے
پئی اسی کیہ کردے آں تے کہدے لئی کردے آں تے ایہدا مقصد کیہ اے؟ وفاداری خُدا دے نال
تعلقات دی بُنیاد اے۔ ایہدا اظہار خُداوند یسوع مسیح نے اپنی قُدرت دے وسیلے دے نال ہر اک شے
دے اُتے فتح پاوندیاں ہوئیاں کیتا اے۔ او سارے جیہڑے ایس پیغام نوں پہلی واری سُن دے نے او
حیران ہندے نے پئی خُداوند یسوع مسیح خُدا دا برہ اے۔

ایویں اسی ایس اہم واقعہ توں قُربانی دے مقصد نوں چنگی طرح دے نال جان تے سمجھ سکدے آں۔
پئی سانوں کیوں مضبوط ہونا چاہیدا اے تے کاملیت دے معیار نوں اپنانا چاہیدا اے۔ کیوں جے اسی
اوہناں ساریاں گلاں نوں جان چُکے آں جہناں توں پتہ لگد اے پئی نجات خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے
دے نال اے۔ کیہ تھی وی اہدے بارے دے وچ سوچدے او؟ آہو میں ایہدے بارے دے وچ
سوچدا آں۔ ایس گل دے کامل اظہار دے لئی اسی لفظ قُربانی دے بارے دے وچ سکھدے آں پئی
ایہدا مقصد تے مطلب کیہ اے؟

پولس وی اپنیاں مُشکلاں دے باوجود اپنیاں خطاں دے وچ کلیسیا نوں اپنی کامیابی دا سہرا آکھدا اے۔
اوہنے خُداوند دے جلال دے لئی کلیسیاواں نوں قائم کیتا سی تے یسوع مسیح دے نال نوں جلال ملیا

سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی او اوس تاج دے لئی پُر اُمید اے جیہڑا اوہنوں اجر دے طور تے ملن والا سی۔ ساڈیاں برکتاں ایہدے وچ ای نے پئی ساڈے وسیلے دے نال بہت سارے لوکی خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاون تے اوہدی تابعداری دے وچ جیاتی نوں بسر کرن۔ پولس نوں اپنی ایماندار جیاتی دے وچ بہت ساریاں مُشکلاں دا سامنا رہیا سی تے ایویں ای سانوں وی سامنا ہوسکدا اے پر سانوں برداشت کرنا اے بالکل ایویں ای جیویں خُداوند یسوع مسیح نے برداشت کیتا سی تے سانوں اپنی صلیب نوں آپ اُٹھانا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دی قربانی چنگے تعلقات دی بُنیاد اے۔ ایس ای اصول دے تحت خُدا ساڈے نال اپنے تعلق نوں بحال کردا اے۔ پُرانا عہد نامہ ایس گل دی گواہی دیندا اے پئی ایس ای اصول دے تحت خُدا ساڈے نال اپنے تعلقات نوں بحال کردا رہیا اے۔ جے اسی کسے توں چنگے تعلقات دی اُمید کردے آں تے سانوں اوہدیاں قصوراں دی مُعافی دے بدلے قربانی کرنا ضرور اے۔ تے جے اسی گناہ یا نافرمانی دے تحت خُدا دے نال اپنے تعلقات نوں خراب کر چکے آں تے سانوں اوہناں نوں ٹھیک کرن دی لوڑ اے۔ تہانوں یاد ہوئے گا پئی اسی گل کیتی سی پئی قربانی تُوئے ہوئے تعلقات نوں بحال کردی اے۔ بھائی جے خُداوند یسوع مسیح نوں اوہدے اپنے علاقے دے لوکی پسند نہیں کردے سن تے اوہناں نے اوہنوں قبول نہیں کیتا سی۔ تاں

وی ایہناں ساریاں لوکاں دی نظر دے وچ یسوع مسیح بحال کرن دی قدرت رکھن والے دے طور تے بہت اہمیت رکھدا سی۔

پاک کلام دے ماہرین ایس تعلیم نوں پاک کلام دے مطابق منن نوں بالکل تیار نے پئی اوہنے اپنی نجات دا اظہار بنی نوع انسان دے نال بحالی دی صورت دے وچ کیتا اے۔ ساڈا تعلق خُدا تے اوہدے لوکاں دے نال سی۔ ایس تعلق دے وچ جے کسے نے کسے دے نال کوئی خرابی کیتی سی تے ایس تعلق دی دُستی دے لئی قُربانی درکار سی تے ایویں تعلقات دی بحالی دے لئی قُربانی ادا کیتی جاندی سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۱۲ توں ۱۵ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

آکھن لگے پئی ایہہ بندہ لوکاں نوں ترغیب دیندا اے پئی شریعت دے خلاف خُدا دی پرستش کرو۔ جدوں پولس نے بولنا چاہیا تے گلیو نے یہودیوں نوں آکھیا اے یہودیو! جے کجھ ظلم یا وہڈی شرارت دی گل ہندی تے واجب سی پئی میں صبر کر کے تہاڈی سُندا۔ پر جدوں پئی ایہہ اجھے سوال نے جیہڑے لفظاں تے ناواں تے خاص تہاڈی شریعت دے نال تعلق رکھدے نے تے تہی ای جانو، میں اجیہاں گلاں دے وچ تہاڈا انصاف نہیں کرنا چاہندا۔

گلیو اصل دے وچ پہلاں ای یہودیوں دے بارے جاندا سی تے او اوہناں دیاں رسمیں تے جیاتی دیاں طریقیاں دے بارے جاندا سی۔ یہودی ایس گل اُتے ڈٹے ہوئے سن پئی پولس موسیٰ دی شریعت

دے خلاف گلاں کردا اے۔ پولس دے اُتے یہودیاں دا مُقدمہ مذہبی سی پر او چاہندے سن پئی رومی صوبے دار اوہنوں حکومتی قانون دی خلاف ورزی دے مطابق سزا دیوئے۔ کیوں بجے او تے بُنیادی طور تے موسیٰ دی شریعت نوں منن والے سن تے او اوہدے لہو نوں وی اپنے سر اُتے لینا نہیں چاہندے ہون گے۔

گلیو بڑا ہوشیار بندہ سی تے او عقلمند ہون دے باعث ایہہ جاندا سی پئی ایہہ گلاں رومی قانون دے نال تعلق نہیں رکھدیاں نے۔ تے جتھوں تیکر بحث و تکرار دا تعلق اے تے ایہہ تنازعہ یسوع مسیح دا اے کیوں جے او ایس ناں توں مُنادی سُنن نوں تیار ای نہیں سی۔ تے ایہناں لفظاں تے ناواں دی بحث دا تعلق رومی قوانین دے نال نہیں سی۔ گلیو رومی حُکمران سی تے او اوتھے دیاں لوکاں دے رہن سس نوں بہت چنگی طرح دے نال جاندا سی۔ تے یہودی مذہب تے عقیدیاں نوں جانن دی وجہ توں اوہنے اوہناں دے ایس مُعلّے وچ کوئی دلچسپی نہیں لئی سی۔ ایویں گلیو نے پولس دے خلاف ایس مُقدمے نوں قبول نہیں کیتا سی سگوں او یہودیاں دے ایس مُقدمے نوں مذہبی قرار دیندیاں ہوئیاں ایہدے توں وکھ ہو گیا سی۔ شاید یہودیاں دے ایویں اکھن دا مطلب ایہہ سی پئی مسیحیت سرکاری طور تے منظور شدہ مذہب نہیں اے۔ اعمال ۱۸ باب دی ۱۶ آیت ایویں بیان کردی اے:

تے اوہنے اوہناں نوں عدالت وچوں کڈھوا دتا سی۔

گلیو نے جدوں ایہہ جان لیا سی پئی ایہہ عدالتی مسئلہ نہیں اے تے اوہنے اوہناں نوں عدالت وچوں کڈھوا دتا سی۔ جدوں رومی صوبے دار نے اوہناں نوں عدالت دے وچوں کڈھوا دتا سی تے ایہہ کلیسیا دے لئی بہت ای مثبت قدم سی پئی اوہور وی دلیری دے نال تے آزادی دے نال خُوشخبری نوں سُننا سکدے سن۔ یہودیوں نوں ایس گل دا غصہ سی پئی اوہناں دے مذہب دی بُنیاد نوں استعمال کردے سن۔ پر ایہہ گل مسیحیاں دے لئی اوہناں دے حق دے وچ سی پئی اوہودیت دے سائے وچ خُوشخبری پھیلان دے پئے سن۔ ایویں ایہہ مُقدمہ یا مخالفت پولس دے لئی مُشکل دا باعث نہ بنے۔ اسی ایہہ ویکھدے آں پئی یہودیت تے مسیحیت دے رسم و رواج دے وچ فرق پایا جاندا اے تے مسیحی یہودیوں دی طرح قربانیاں نہیں گزاراندے سن۔ تے مسیحیاں دے لئی ایہہ گل خُوشی دی سی پئی اوہناں نوں رومی حکومت دے ولوں مدد حاصل سی۔ کیوں جے اوہ مسیحیت نوں یہودیوں توں منسوب کردے سن تے اوہہنوں وکھرا مذہب تصور نہیں کردے سن۔ ایہہ ای وجہ اے پئی کلیسیا دے اُتے کدی وی غیر قانونی مذہب ہون دا مُقدمہ عائد نہیں کیتا گیا اے۔

پولوس رسول وی رومی شہریت رکھدا سی تاں وی اوہنے حکومتی قانون دے خلاف کدی وی کجھ نہیں کیتا سی تے رومی حکومت دے وچ اوہدا کردار ٹھیک رہیا سی۔ ایہدے باجوں ۶۶ عیسوی دے وچ

مذہبی تعصب دی بناتے نیرو قیصر نے ایذا رسانی شروع کیتی سی تے او مسیحیت دے خلاف ہویا سی۔
روم دے وچ مسیحیاں دے خلاف بہت وڈی مُصیبت شروع ہو گئی سی۔

خُداوند خُدا دے ولوں پولوس رسول نوں ایہہ ہدایت ملی سی پئی او کر نتھس دے وچ چُپ نہ رہوئے
سگوں دلیری دے نال خُدا دے کلام نوں سُناوئے تے خُدا آپ اوہدے نال سی۔ بھائیوں جے یہودی
مذہبی تعصب دی بناتے اوہدے خلاف سن پر تاں وی خُدا اوہدے نال سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۱۷
آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

فیر ساریاں لوکاں نے عبادتخانے دے سردار سو ستھنس نوں پھڑ کے عدالت دے سامنے ماریا پر گلیو نے
ایہناں گلاں دی کوئی پروا نہ کیتی۔

ایس آیت دے وچ بیان کیتا گیا اے پئی اوہناں نے غصے دے وچ آ کے عبادتخانے دے سردار نوں
ماریا سی کیوں جے اوہنوں کُجھ چر پہلاں ایہہ عہدہ دتا گیا سی پر او پولس دی تعلیم توں قائل ہو کے
مسیح یسوع دا پیروکار بن گیا سی۔ ایویں بُنیادی طور تے او اپنے تعصب نوں مذہنی رنگ دینا چاہندے
سن تے او ایہدے وچ کامیاب نہیں ہو سکے سن۔ تے ایس غصے نوں ظاہر کردیاں ہوئیاں اوہناں نے
آپ اوہنوں سزا دتی تے ماریا سی۔

گلیو نوں کرنتھس دے وچ پولس دے اخیرى ویلے دے وچ صوبے دار مُقرر کیتا گیا سی۔ تے
 یہودیاں نے ایہہ سوچیا سی پئی او نواں صوبے دار اے تے او یہودیاں دی حمایت کرے گا۔ تے ایویں
 اوہناں نے ایکا کیتا تے چڑھ آئے تاں پئی پولوس دے خلاف عدالت دے وچ بولن۔ اوہناں نے
 اوہدے اُتے ایہہ الزام لگایا سی پئی او لوکاں نوں یہودیاں دی شریعت دے خلاف خُدا دی عبادت کرن
 نوں آکھدا اے۔ تے ایس توں پہلاں پئی رسول نوں اپنی صفائی وچ کجھ بولن دا موقع دتا جاندا گلیو نے
 بڑی حقارت دے نال عدالت نوں برخاست کر دتا سی۔ اوہنے یہودیاں نوں آکھیا پئی ایہہ سراسر
 شریعت دا مُعاملہ اے تے ایہدے نال میرا کوئی تعلق نہیں اے۔ تے تہاڈا ایہہ الزام میرے
 دائرے دے وچ نہیں آوندا اے۔ جے کوئی ظلم یا وہڈی گل ہندی تے گلیو اوہنوں بڑے تحمل دے نال
 سُندا۔ پر ایہہ صرف لفظاں تے ناواں تے تہاڈی شریعت دا مُعاملہ اے۔ صوبے دار دا ایویں دا کوئی
 ارادہ نہیں سی پئی او ایویں دیاں گلاں دا فیصلہ کردا۔ تے اوہنے یہودیاں دے ایس مسئلے نوں حکومتی
 نہیں سگوں مذہبی تنازعہ آکھدیاں ہوئیاں عدالت نوں برخاست کر دتا سی۔

استھوں ایہہ پتہ لگدا اے پئی گلیو ایہناں یہودیاں دے کسے طرح دے نال وی حق دے وچ نہیں سی۔
 پولس بُنیادی طور تے یہودی ایمان دے نال تعلق رکھدا سی۔ تے اوہنوں حکومتی تنازعہ دسن دی کوئی
 لوڑ سی۔ تاں وی یہودیاں دی نسل ہون دے ناطے مسیحیت دا پرچار کرن دے سببوں دوجے یہودی

اوہدے اُتے اعتراض کردے سن۔ پر خُدا پولس دی حفاظت کردا پیا سی ایس لئی اوہنوں کوئی وی نقصان نہیں پہنچا سکدا سی۔

پولس رسول دی تعلیم توں متاثر ہو کے بہت سارے یونانی تے یہودی ایمان لیائے سن تے ایویں او نجات پا چکے سن تے اپنے ایمان دے وچ مضبوط سن۔

اعمال ۱۸ باب دی ۱۸ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

فیر پولس کئی دن اوتھے رہندیاں ہوئیاں بھائیاں توں رخصت ہويا۔

ایس آیت دے نال کرنتھس دے وچ پولس رسول دی خدمت دا اختتام ہندا اے تے او اوتھوں ٹر

جاندا اے۔ ایتھے یہودیاں دے ولوں جیہڑی مخالفت ہوئی سی ایہہ یہودی آر تھوڈ کس اکھواندی سی۔

پولس نے یونانیاں تے یہودیاں دونوں نوں انجیل دی مُنادی کیتی سی۔ تے بہت ساریاں لوکاں نے

یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں نجات پالئی سی۔ لوقا ایہہ بیان کردا اے پئی او بہت چر

تیکر کرنتھس دے وچ رہیا سی تے خُداوند دے پاک کلام دی مُنادی کردا رہیا سی۔

کرنتھس توں روانہ ہون دے باہجوں جدوں جدوں پولس رسول افسس دے وچ پہنچیا سی تے فیروی

اوپنے کرنتھس دیاں لوکاں دے نال اپنے رابطے نوں برقرار رکھیا سی۔ تے او خطاں دی رائیں اوہناں

دے نال رابطے دے وچ رہیا سی۔ پولس دی مُنادی دی بدولت کرنتھس دے وچ بہت سارے لوکی
ایمان لے آئے سن تے ایویں کلیسیا دا اک وجود بن گیا سی کیوں جے پولوس ڈیڑھ سال توں بہت
اوتھے رہیا سی۔

پولس رسول نے سفر دیاں مُشکلاں دی پروا نہ کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دے نال دی مُنادی
کیتی سی۔ تے ایویں اوہنے خُداوند خُدا دی مرضی نوں پُورا کردیاں ہوئیاں اپنی بلاہٹ تے رویا دے
مُطابق اپنے کم نوں جاری رکھیا سی۔ اوہنے خُداوند دی خوشی نوں پُورا کردیاں ہوئیاں خدمت جاری رکھی
سی۔ کرنتھس دے وچ اینا عرصہ گزارن دے باہجوں اوہنے افسس دے وچ جا کے وی ایس خدمت
نوں جاری رکھیا سی۔ خُدا اوہدے وسیلے دے نال عجیب طور دے نال اپنی خدمت کم نوں لیندا رہیا سی
تے رسولاں نوں اپنے جلال دے لئی ورتدا رہیا سی۔

بھائیاں توں رخصت ہو کے او افسس پہنچن توں پہلاں سیریہ نوں روانہ ہويا۔ کرنتھس توں روانہ
ہندیاں ہوئیاں اکولہ تے پرسکھ اوہدے نال سن۔ اوتھے او جنوب مشرق ول نوں گیا جتھوں بندرگاہ ۵
میل دُور سی۔ اکولہ تے پرسکھ نے اپنی دُکان نوں کسے دوجے دے سپرد کر دتا تے اوہدے نال روانہ
ہوئے سن۔ اسی دیکھیا اے پئی او پولوس دی خدمت دے وچ مالی طور تے وی اوہدے نال مدد کردے

سن۔ تاں وی پولوس آپ وی تمبوں بناون دا کم کردا سی۔ او اتھوں کنخریہ نوں گئے جیہڑا اک نکا
قصبہ سی۔

او جہاز تے سوریہ نوں گیا جتھوں اوہدا ارادہ سی پئی او فیر انطاکیہ نوں جاوئے۔ کنخریہ کر نتھس دی
مشرقی بندرگاہ سی۔ شرع نوں منن والیاں دا اختلاف ہمیشہ حرام حلال دیاں شیواں دی بنیاد دے اُتے
ہندا سی۔ یہودی ایمان دے حامل لوک ایس ای وجہ توں رسولاں دے نال تنازعہ کھڑا کردے سن۔
کیوں جے رسول آپ تے یہودی سن پر ایہدے باوجود او غیر قوماں نوں خُدا دی پیروی دی دعوت
دیندے پئے سن۔ تے ایہہ وی پئی اوہناں دا ایہہ دعوت دیون دا انداز وی فرق سی۔ مطلب ایہہ پئی
او اپنیاں رسماں نوں چھڈ کے اوہناں نوں ایویں کرن دے لئی آکھدے پئے سن۔ تے ایس ای وجہ توں
اوہناں نے مسیحیاں نوں ناصریاں دا بدعتی فرقہ آکھیا سی۔

ایہہ بہت سوہنی گل اے پئی پولس رسول نے ایشیائے کُچک دے وچ وہڈی کلیسیا نوں قائم کیتا
اے۔ تے ایویں او اک اجھے خُدا نوں منن والے سن جیہڑا قادرِ مُطلق تے ساری کائنات دا خالق
اے۔ بھاویں جے یونان دے وچ بہت سارے دیوتے پائے جاندے سن تے اوہناں نے فطرت دیاں
ساریاں شیواں نوں اوہناں دے نال منسوب کیتا ہویا سی۔ پر خُدا دا پاک کلام ایہہ بیان کردا اے پئی

خُدا قادرِ مُطابق ای ایہناں ساریاں شیواں دا خالق تے مالک خُدا اے۔ سانوں اوہدے اُتے ایمان
لیاوندیا ہویاں اوہدے نال اپنی جیاتی نوں بسر کرنا اے۔

خُدا خالق خُدا اے تے ساری حاکمیت تے مرتبہ اوہدے اے نال نوں اے تے او ای پرستش تے بندگی
دے لائق اے۔ پولس نے وی ایتھینے دے وچ موجود اوہناں دیاں مورتاں نوں کجھ نہیں جانیاسی
جنہاں نوں او خُدا خیال کردے سن۔ کیوں جے او جیوندے خُدا نوں منن والا سی تے او اوہدی پرستش
تے تمجید کردا سی۔ اسی ویکھدے آں پئی پولس رسول نے اوہناں دیاں دیوی دیوتیاں دے بارے کوئی
بحث نہیں کیتی سی۔ سگوں اوہنے صرف خُداوند یسوع مسیح دے جلال دے لئی خُوشخبری نوں سُنایا سی
تے یسوع مسیح دی قیامت دی بابت لوکاں نوں بیان کیتا سی۔ تے ایہہ وی پئی خُدا وی خُداوند یسوع
مسیح دی رائیں خُدا عدالت کرے گا سگوں خُدا نے عدالت دے سارے اختیار نوں یسوع مسیح دے
سپرد کر دتا اے۔

خُداوند خُدا پاک خُدا اے تے اوہدی مانند کوئی وی قدوس نہیں اے۔ تے او وی ساڈے توں ایہہ ای
توقع کردا اے پئی اسی وی پاک ہوئے۔ سانوں خُدا دے لئی اپنے آپ نوں دُنیا توں وکھ کرنا اے
مطلب ایہہ پئی اوہدے لوک تے اوہدی چراگاہ دیاں بھیدیاں۔ سانوں ابلیس دے پیروکار نہیں ہونا

اے سگوں خُداوند خُدا دی پیروی کرنا تے اپنے آپ نوں اوہدیاں حواریاں دے وچ شامل کرنا اے۔
اوہدے نال نوں جلال دیندیاں ہوئیاں اوہدی پرستش کرنا اے۔

جیوندے خُدا دے سوائے کوئی وی دیوتا انسانیت دے لئی کجھ وی نہیں کر سکدا سی۔ او ای پاک تے
جیوندہ خُدا اے جہدی مُنادی پولوس کردا پیا سی۔ خُداوند یسوع مسیح اپنے مرتبے تے کردار دے
سببوں سردار کاہن سی۔ تے اوہدی پاک قُربانی دے سببوں سانوں پاک ترین مُقام وچ خُدا دے حضور
دے وچ جاوون دی دلیری اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ ایویں سی پئی صرف سردار کاہن ای پاک
ترین مُقام دے وچ داخل ہو سکدا سی تے بنی اسرائیل دیاں لوکاں نوں پاک ترین مُقام وچ جاوون دی
اجازت نہیں سی۔ پر نویں عہد نامے دے وچ ہر کوئی خُدا دی حضوری دے وچ جاسکدا اے۔ خُداوند
یسوع مسیح دی موت ساڈے لئی خُوش نصیبی اے کیوں جے اوہدے وسیلے دے نال ساڈے لئی نجات
ممکن ہوئی اے۔ ضرورت صرف ایہہ ہے پئی اسی اوہنوں دل توں قبول کریئے۔

جدوں اسی غیر معبوداں دے ول نوں ویکھدے آں تے اوہناں دے وچ لوکاں دے لئی درجے بنائے
جاندے سن۔ اوہناں دے وچ اعلیٰ تے ادنیٰ لوکاں نوں وکھ وکھ کیتا جاندا سی۔ پر جدوں اسی خُدا دے
حضور دے وچ آوندے آں تے اسی سارے پاک تے برابر آں۔ اسی اوہدے گھرانے دے لوک تے
مُقدس بن جاندے آں۔

خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاون دے نال ساڈی خدا دے نال شراکت ہو جاندی اے۔ کیوں
جے پاک انجیل دے مطابق خُداوند یسوع مسیح ساڈا سردار کاہن اے جہدی قُربانی دے وسیلے دے نال
ساڈی خلاصی ہوئی اے۔ خُدا پاک کلام دی رائیں ساڈے نال بہت سارے وعدے کردا اے تے پاک
کلام ایہہ بیان کردا اے پئی او اپنیاں ساریاں وعدیاں دے وچ سچا تے عادل اے۔

خُدا نے یسوع مسیح دے وسیلے اپنے نال رفاقت دا اک معیار مقرر کیتا اے۔ ایویں اسی اوہدے اُتے
ایمان لیاون دے وسیلے دے نال اوہدے گھرانے دے لوک بن جاندے آں۔ سردار کاہناں دی ایہہ
ذمہ داری سی پئی او انسان دا خُدا دے نال میل کرواندے سن تے ایویں او درمیانی دی حیثیت
رکھدے سن۔ پر یسوع مسیح کامل تے راستباز تے خُدا دی مرضی نوں پُورا کرن والا اے۔ ایویں او
ساڈے نال میل رکھدیاں ہوئیاں ساڈی نجات نوں کامل کردا اے۔

جدوں اسی خُدا دے نال رفاقت رکھدیاں ہوئیاں خُدا دی مرضی نوں پُورا کردے آں تے اوہنوں اپنیاں
جیتیاں دے وچ آون دی دعوت دیندے آں تے او ساڈے نال رہندا تے ساڈے اندر سکونت کردا
اے۔ خُدا دے نال رفاقت برکت دا اہم ترین ذریعہ اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ اسی ویکھدے
آں پئی جدوں او خُدا دی فرمانبرداری دے وچ جیتی نوں بسر کردے سن تے خُدا اوہناں نوں برکت

دیندا سی۔ نواں عہد نامہ فضل دا دور اے تے ایہدے وچ خُدا ساڈے نال اپنا فضل وکھاوندیاں ہوئیاں
سانوں مُفت نجات عطا کردا اے۔

خُدا ساڈیاں ضرورتاں نوں ساڈے دسن توں پہلاں ای جاندا اے۔ اسی اوہدے جلال دے لئی بے حد
شکر گزار آں پئی اوہنے ساڈے لئی آپ نجات دا انتظام کیتا اے۔ ایتھے اسی ویکھدے آں پئی خُدا ہر
اک مُشکل تے پریشانی توں پولوس نوں بچاؤندا اے۔ خُدا ساڈا محافظ اے تے جیویں او پولوس نوں
بچاؤندا آیا اے ایویں ایا و سانوں وی بچاؤندا اے تے ساڈی محافظت کردا اے۔ زبور نویس وی ایہہ ای
آکھدا اے پئی تیرا محافظ نہ اونگے گا نہ سوئے گا۔ اسی خُدا دا شکر ادا کردے آں پئی او اوہناں دی
حفاظت کردا اے جیہڑے اوہدے نال توں اکھواندے نے۔

پُرانے عہد نامے دے وچ ایہہ لازمی سی پئی او خُدا دے لئی قربانیاں کرن۔ ایہدے علاوہ اوہناں نوں
یروشلیم دی ہیکل دے وچ خُدا دے حضور دے وچ اپنے ہدیے تے نذراں نوں خُدا دے حضور دے
وچ پیش کرنا پیندا سی۔ پر خُداوند یسوع مسیح نے ساڈے لئی ابدی قربانی پیش کر دتی اے۔ جیویں
پُرانے عہد نامے دے وچ سردار کاہن درمیانی دے طور تے خُدا تے انسان دے درمیان ہندا سی۔
ایویں او خُدا دے لئی پاک ہون دے سببوں دوجیاں دے لئی مددگار دے طور تے کم کردے سن۔ تاں

پئی لوکاں دا خُدا دے نال رابطہ ہو سکے تے لوکی اپنیاں پاپاں نوں مُعافی نوں حاصل کرن۔ او خیمہ

اجتماع دی رائیں خُدا دے نال رفاقت رکھدیاں ہوئیاں خُدا دی عبادت کردے سن۔

نویں عہد نامے دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ہر اک ایماندار آزادی دے نال خُدا دے حضور دے وچ

جاسکدا اے۔ نوئے عہد دے وچ خُدا اپنے فضل دی رائیں انسان دے نال رفاقت رکھدا اے۔ پُرانے

عہد نامے دے وچ غلطی دی گنجائش نہیں سی تے اسی خُدا دے حضور دے وچ گناہ دی حالت دے

وچ نہیں جاسکدے آں۔ نویں عہد نامے دے وچ یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ساڈا خُدا دے نال

میل ہندا اے۔ تاں وی ایہدے توں مراد ایہہ نہیں اے پئی اسی گناہ امی کردے جائیے۔

پولس رسول وی ایس گل دے لئی دل توں مشکور سی تے او تیار سی پئی او خُدا دے لئی کم کردا

رہوئے گا۔ تے او کم جیہڑے اوہدے سُپرد خُدا نے کیتے سن او اوہناں نوں وفاداری دے نال کرے گا۔

او غیر قوماں دے لئی خُدا دا چُنیا ہویا وسیلہ سی۔

پاک کلام دے وچ بیان اے پئی خُدا دے لئی مورتی یا مجسمہ بناون دی لوڑ نہیں اے کیوں جے او

جیوندہ اے تے او ہتھ دیاں بنائے ہوئیاں مکاناں دے وچ نہیں رہندا اے۔ خُدا ساڈیاں دلاں نوں

جاندا اے تے او ساڈیاں سوچاں توں واقف اے او خالق اے تے او ہر گل نوں جاندا اے۔ او ساڈے

نال رفاقت رکھدا اے۔ پاک کلام دی تعلیمات خُدا تے انسان دے وچکار باہمی تعلق دے لازوال مثال اے۔

جیوندہ خُدا اپنے پاک کلام دی رائیں جیہڑیاں وعدیاں نوں کردا اے اوہناں نوں پُورا وی کردا اے۔ سردار کاہن اک اُستاد دے طور تے لوکاں دی گلہ بانی کردا سی تے ایویں کردیاں ہوئیاں او اوہناں دے لئی ہادی داکم کردا اے۔ او درمیانی ہون دے ناطے لوکاں دی مدد کردے سن۔ خیمہ اجتماع تے ہیگل لوکاں دے نال خُدا دے تعلق دی نشاندہی کردے سن۔ کیوں جے پُرانے عہد نامے دے وچ ایہہ خُدا دی موجودگی اپنیاں لوکاں دے نال ہون نوں ظاہر کردے سن۔ او تھوں خُدا اپنیاں لوکاں دے نال کلام کردا سی۔ پر ہُن خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال خُدا ہر ویلے ساڈے نال موجود اے تے او او ساڈی راہنمائی کردا اے۔ ایہہ خُدا دے بے حد فضل دا ساڈے نال اظہار اے۔

خُدا ساڈے حالات تے ساڈے دل دے خیالات نوں جاندا اے۔ خُدا سانوں بحال کردیاں ہوئیاں ساڈے لئی نجات نوں ممکن کردا اے۔ پولس نوں وی خُدا نے اوہدی حفاظت دی روپا عطا کیتی سی۔ تے اوہدی خدمت دیاں ساریاں سفران دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُدا اوہنوں محفوظ رکھدا اے۔ اسی ایہہ ایمان رکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح نے ساڈے لئی فدیہ دتا اے تے ساڈیاں ساریاں پاپاں دے لئی اوہنے ساڈا فدیہ دے دتا اے۔ ایس لئی سانوں کجھ خوف نہیں اے۔ تے ایویں پولوس

بے خوف ہو کے افسس نون روانہ ہندا اے۔ اعمال ۱۸ باب دی ۲۰ تے ۲۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا
ہویا اے:

تے افسس دے وچ پہنچ کے اوہنے اوہناں نون او تھے چھڈیا تے آپ عبادت خانے دے وچ جا کے
یہودیوں دے نال بحث کرن لگیا۔ جدوں اوہناں نے اوہدے توں منت کیتی پئی کجھ چر ہور ساڈے کول
رہ تے اوہنے منظور نہ کیتا سگوں ایہہ اکھدیاں ہوئیاں اوہناں توں رخصت ہويا پئی بے خدا نے چاہیا
تے فیر تھادے کول آواں گاتے افسس توں جہاز اُتے روانہ ہويا۔

پولس نے اکولہ تے پرسکلہ دی راہنمائی کیتی سی تے اوہناں نون اپنے نال لے کے افسس پہنچیا سی۔
پولس نے افسس پہنچ کے چھیتی کیتی تے فلسطین ول نون روانہ ہو گیا تے او واپس یروشلم نون آون
نون سی۔ او او تھے زیادہ دیر نہیں رُکيا سی۔ تے او اوہناں دی مدد کردیاں ہوئیاں اوہناں نون لے کے
افسس نون آیا تے اوہناں نون او تھے چھڈ کے او تھوں اگے چلا گیا۔

ایہہ ۵۲ عیسوی دی گل سی جدوں پولس نے او تھوں نکلن وچ چھیتی کیتی سی۔ کیوں بے موسمی
حالات تے تجارتی اثرات دی وجہ توں اگلیاں کجھ ہفتیاں وچ او تھوں نکلنا اوکھا ہو جانا سی۔ تے ایہدے
باہجوں عید فصح وی نیڑے سی ایس لئی اوہنے او تے زیادہ دیر رُکنا مناسب نہیں جانا سی۔ سگوں اوہنے
چاہیا پئی فصح شروع ہون توں پہلاں یروشلم وچ پہنچ جاوے۔

افس قدیم دُنیا دا اہم ترین شہر سی۔ افس دے نال خط توں ایہہ پتہ لگدا اے پئی اوتھے دی کلیسیا نوئے یروشلیم دی بڑی شدت دے نال مُنتظر سی۔ جدوں پولس اوتھے پہنچیا تے اوہناں نے اوہنوں چنگا جی آیاں نوں آکھیا تے اوہنوں آکھیا پئی اوتھے ہور کجھ چر رُکے۔ اوتھے رہندیاں ہوئیاں پولس نے اوہناں دے نال خُداوند یسوع مسیح دے بارے نبوتوں تے کلام دیاں گلاں نوں بیان کیتا۔ اکولہ تے پرسکلہ اوہدے نال سن پر او اوہناں نوں افس توں اگے اپنے نال لے کے نہیں گیا سی۔ سگوں او صرف آپ ای کلا یروشلیم پہنچیا سی۔ اوہدا کر تھس توں افس دا سفر بہت لمبا سی کیوں جے او کر تھس توں افس تیکر ۱۵۰۰ میل دا سفر کر کے پہنچیا سی۔ لوقا ایہناں ساریاں واقعیوں نوں بہت چنگی طرح دے نال بیان کردا اے۔ اعمال ۱۸ باب دی ۲۲ تے ۲۳ آیت ایویں بیان کردی اے:

تے فیر قیصریہ دے وچ اتر کے یروشلیم نوں گیا تے کلیسیا نوں سلام کر کے انطاکیہ وچ آیا۔ تے فیر کجھ دیہاڑے اوتھے رہ کے روانہ ہويا تے ترتیب وار گلتیبہ دے علاقے تے فروگیہ توں لہنگدا ہويا ساریاں حواریاں نوں مضبوط کردا گیا۔

او یروشلیم نوں اپنی چھیتی ایس لئی آیا سی کیوں جے عیدِ فسخ نیڑے آگئی سی۔ تے او خُداوند دی فسخ دی عید نوں یروشلیم دے وچ منانا چاہندا سی۔ ایہہ فسخ خُداوند یسوع مسیح دی عظیم قربانی دی مثال اے۔ خُداوند یسوع مسیح نے فسخ دے موقع اُتے ای ایہہ فرمایا سی پئی ایہہ میرا بدن اے کیوں جے یسوع

مسیح توں پہلاں فصح اک عکس سی تے یسوع مسیح دے باہجوں ایہہ حقیقت دے وچ بدل گئی سی۔ تاں
وی یسوع مسیح نے ایہنوں اپنی یادگاری دے وچ ایہنوں جاری رکھن دے بارے آکھیا سی پئی میری
یادگاری وچ ایویں ای کریا کرو۔

خداوند یسوع مسیح نے سچ دے برے دے طور تے اپنے آپ نوں پیش کر دتا سی تے کامل قربانی
گزرانی سی۔ رومیاں دے نال خط دے وچ پولس نے ایس تضاد نوں مکا دتا سی پئی کھاون پین دیاں
پاندیاں دے نال کسے دے ایمان نوں پرکھیا جاوے۔ کیوں جے رومیاں دی کلیسیا غیر قوماں دے وچ
قائم ہوئی سی۔ تے اوہناں دے لئی یہودی رسماں نوں منناتے اوہناں اُتے قائم رہنا اوکھا سی۔ تے
خداوند یسوع مسیح دی قربانی دے سببوں سانوں اوہناں دی لوڑ ای نہیں رہندی اے۔ ایس ای لئی
پولس ایہہ بیان کردا اے پئی اسی خداوند یسوع مسیح دے اُتے اپنے کامل ایمان دے سببوں نجات
حاصل کردے آں۔

انطاکیہ او تھال اے جتھے پولس پہلاں وی جا چکيا سی تے سیلاس اوہدے نال سی۔ جدوں رومیاں نے
ایہدے اُتے قبضہ کیتا تے ایہہ شہر ہور وی ترقی کر گیا سی۔ رومیاں نے ایہنوں تیجا وہڈا شہر بنا لیا
سی۔ جدو مسیحیت اتھے پہنچی سی تے ایہہ اک وہڈا تے بین الاقوامی شہر بن چکيا سی۔ تے اتھے دے
لوکی ایہہ خیال کردے سن پئی ساڈے اُتے کسے ربانی یا سماجی قانون دا اطلاق نہیں ہندا اے۔ ایہہ

بدکار شہر بن چُکیا سی تے اتھے دے لوکی عیاش، بُت پرست تے جادوگر سن۔ ابتدائی مسیحی تاریخ دے
وچ یروشلیم توں بعد انطاکیہ نے بڑا اہم کردار ادا کیتا اے۔

خُداوند یسوع مسیح دیاں منن والیاں دے لئی لفظ مسیحی ایہناں ای شہریاں دا ورتیا گیا لفظ سی۔ اوہناں
ست بندیاں وچ جنہاں نوں اعمال ۶ باب دے وچ خدمت دے لئی چُنیا گیا سی اوہناں دے وچ انطاکیہ
دے نیکلاؤس دا ناں وی شامل سی جیہڑا نو مُرید یہودی سی۔

سنتفنس دی شہادت دے بعد حواری کھلر گئے سن تے شمال دے وچ انطاکیہ تیکر چلے گئے سن جیہڑا
۳۰۰ میل دُور سی۔ اتھے اوہناں نے یہودیاں دے وچ خُدا دے کلام دی مُنادی کیتی سی۔ ایہناں
دے باجوں جیہڑے حواری آئے اوہناں نے غیر یہودیاں دے وچ وی مُنادی کیتی سی۔ او اپنی کامیاب
ہوئی سی پئی یروشلیم نوں برنباس نوں ایس کم دی دیکھ بھال دے لئی بھیجا گیا سی۔

انطاکیہ دے وچ اک مضبوط کلیسیا قائم ہو گئی سی تے ایہدا اظہار ایس گل دے نال ہندا اے پئی
جدوں یروشلیم دے وچ قحط پیا سی پئی انطاکیہ دی کلیسیا نے اوہناں دی بڑی مدد کیتی سی۔ اعمال ۱۸
باب دی ۲۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

فیر اپلوس ناں اک یہودی سکندریہ دی پیدائش خُوش تقریر تے پاک کلام دا ماہر افسس وچ پہنچیا۔

انطاکیہ وچ کافی چر رہن دے باہجوں پولس نے اپنے تیجے تے وڈے دورے اُتے جاوَن دی تیاری کیتی۔

ایس سفر دا بیان اعمال کی کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ پہلے علاقے جتھے پولس نوں جانا سی او فروگیہ تے گلٹیہ سن۔ گلٹیہ ایشیائے کُچک دا او علاقہ اے جتھے گال قسم دے لوکی آکے آباد ہوئے سن۔ ایہہ

او قدیم لوکی سن جیہڑے اوس ای علاقے وچ وے سن جیہڑا موجودہ فرانس اے۔ تیجی صدی مسیح توں

پہلاں یورپ دی وہدی ہوئی آبادی دی وجہ توں گال قوم دیاں لوکاں نے ایشیائے کُچک دا رُخ کیتا

تے اتھے آباد ہو گئے سن۔ ۲۴ ورے مسیح توں پہلاں گلٹیہ رومیاں دے قبضے وچ آ گیا سی۔ ایہدے

اخیری بادشاہ امن تاس دی موت دے باہجوں ایہنوں باقاعدہ طور تے رومی صوبہ بنا لیا گیا سی۔ گلٹیہ دا

ایہہ نواں صوبہ گال قوم دے جغرافیائی علاقے اُتے محدود نہیں سی سگوں ایہدے وچ پنطس، فروگیہ

لکا اُنیہ دے علاقے وچ شامل سن۔ گلٹیہ دے ایس صوبے دے وچ او سارے شہر شامل سن جتھے

پولس نے بشارتی کم کیتا سی یعنی لُسترہ تے دربے جیہڑیاں رومی نوآبادیاں سن۔ تے انطاکیہ تے اکنیم

جنناں نوں قیصر کلودیس نے رومی بنا دتا سی۔ ایہناں شہراں دے وچ بہت زیادہ رومی، یہودی تے

یونانی وے ہوئے سن کیوں جے جغرافیائی لحاظ دے نال ایہہ بہت ای اہم علاقے سن۔

اسی اپلوس دا ذکر وی پڑھ چکے آل ایہہ سکندریہ توں اک یہودی عالم سی۔ پہلاں اکولہ تے پرسکلہ نے

اوہناں نوں افس دے وچ مسیحی ایمان دی تعلیم دتی سی۔ فیر اپلوس جتھوں او کرنتھس چلا گیا سی

جتھے اوہنے مُبشرانہ خدمت کیتی سی۔ تے کجھ چر دے باہجوں پلوس دی اک جماعت بن گئی سی جیہڑی

پولس دی جماعت دی مخالفت کردی سی پر پولس تے پلوس اک دوجے دے مخالف نہیں سی۔ کیوں

جے او دونویں ای یسوع مسیح دے پیروکار سن تے اوہناں دی مُنادی دا مقصد اک ای سی۔ لیکن

اوہناں دے اختلافات دی وجہ توں اوہناں وچ تفرقہ پیا تے اوہناں نے آکھیا پئی اسی تے پولوس دے

آں تے اسی پلوس دے آں۔ اعمال ۱۸ باب دی ۲۵ تے ۲۶ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

ایس بندے نے خُداوند دی راہ دی تعلیم پائی سی تے او روحانی جوش دے نال کلام کردا سی تے یسوع

دی بارے ٹھیک ٹھیک تعلیم دیندا سی پر صرف یوحنا دے ای پتہسے نوں جاندا سی۔ او عبادت خانے

دے وچ دلیری دے نال بولن لگیا لیکن پرسکھ تے اکولہ اوہدیاں گلاں سُن کے اوہنوں اپنے گھر لے

گئے تے اوہنوں خُداوند دی راہ ہور زیادہ چنگے طریقے دے نال دسی۔

ہُن منظر بدل کے فیر افسس دے وچ آندا اے جتھے اسی اکولہ تے پرسکھ نوں چھڈیا سی۔ اتھے پلوس

نال دا اک چنگا بولن والا مُبشر آگیا اے تے او پاک کلام یعنی پُرانے عہد نامے دا ماہر سی۔ تے

پیدائش دے اعتبار دے نال او سکندریہ دا یہودی سی۔ سکندریہ شمالی مصر دا درالحکومت سی۔ بھاویں

جے پلوس دی مُنادی دے وچ بڑا جوش سی پر مسیحی ایمان دے بارے اوہدا علم مکمل نہیں سی۔ اوہنے

یوحنا پتہسمہ دیون والے دے بارے دے وچ بڑے تعلیم پائی ہوئی سی۔ تے او ایہہ جاندا سی پئی یوحنا

کیویں وعدہ کیتے ہوئے مسیح دے آمد دی تیار دے لئی اسرائیلی قوم نوں کیویں توبہ کرن دی لوڑ اے۔
 جدوں پرسکھ تے اکولہ نے اوہدیاں گلاں نوں سُنیا تے او جان گئے سن پئی اوہنوں اگلی تعلیم دی لوڑ
 اے۔ تے او اوہنوں بڑی محبت دے نال اپنے گھر لے گئے تے اوہنوں مزید تعلیم دتی۔ اوہدے حق
 دے وچ ایہہ گل بڑی چنگی اے پئی او اک تمبوں بناون والے دے کولوں سکھن دے لئی تیار ہو گیا
 سی۔ اعمال ۱۸ باب دی ۲۷ تے ۲۸ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

جدوں اوہنے ارادہ کر لیا سی پئی پار اتر کے اجیہ نوں جاوئے تے بھائییاں نے اوہدی ہمت وہدا کے
 حواریاں نوں لکھیا پئی اوہدے نال چنگی طرح ملنا۔ اوہنے او تھے پہنچ کے اوہناں لوکاں دی بڑی مدد کیتی
 سی جیہڑے فضل دے سببوں ایمان لیائے سن۔ کیوں جے او پاک کلام توں یسوع مسیح دے مسیح
 ہون نوں ثابت کر کے بڑے زور و شور دے نال یہودیاں نوں علانیہ قائل کردا رہیا سی۔

اپلوس دی جیتی دے وچ پاک روح دی معمور سی جیہڑی پاک روح دے ولوں اوہنوں عطا ہوئی سی۔
 ایس ای لئی او وی پولوس دی طرح دلیری دے نال مُنادی کردا پیا سی تے ایہدے توں خُداوند دے
 نال نوں جلال دیندا پیا سی۔

اسی ویکھدے آں پئی پُرانے عہد نامے دیاں نبیاں دے وچ خچدا دا پاک روح کم کردیاں ہوئیاں ویکھن
 نوں ملدا اے۔ پطرس دے پہلے خط دے وچ ایہدے بارے بیان ویکھن نوں ملدا اے۔ یاد رکھو پئی

اسی پاک تثلیث دی وجہ توں زمانیاں نوں ونڈ نہیں سکدے آں پئی پہلا زمانہ باپ دا سی تے فیر پتر دا
 تے ہن پاک روح دا اے۔ سگوں ایہہ ازل توں ای نے تے اکٹھے ای کم کردے نے تے اک ای
 نے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ وی پاک روح دا نزول خُدا دیاں بندیاں دے اُتے ویکھن نوں بلدا
 اے۔ بادشاہواں تے نبیاں نوں خُدا نے اوس ای پاک روح دے نال مسح تے مخصوص کیتا سی تے
 اوہناں نوں خُدا نوں اپنے نال دے جلال دے لئی ورتدا سی۔ ایویں اسی خُدا نے ٹالوٹ نوں زمانیاں
 دے وچ تقسیم نہیں کر سکدے آں تے نہ ای خُدا دا پاک کلام ایویں دی کوئی تعلیم سانوں دیندا اے۔
 کیوں جے پُرانے عہد نامے دے نبی وی خُدا دے خادم سن جہناں نوں اسرائیل دی روحانی تر سماجی
 ترقی تے اصلاح دے لئی خُدا پُندرا، مُقرر کردا تے استعمال کردا سی۔ اوہناں نے خُدا دے جلال دے
 لئی کم کیتا تے اوہدے توں برکتاں پائیاں سن۔ پُرانے عہد نامے دے وچ نبیاں دے صحیفے پائے
 جانداں نے جیہڑے اوہناں نوں چھوٹے تے وڈے نبیاں دے وچ تقسیم کردے نے۔
 خُدا اوہناں توں خدمت لین دے لئی اوہناں دے اُتے اپنے پاک روح نوں نازل کردا سی۔ تے ایویں
 او دلیری دے نال خُدا دے نال نوں جلال دیون دے لئی اوہدی خدمت کردے سن۔ پطرس دے خط
 دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے پئی ساریاں نبیاں دے وچ خُدا دا پاک روح پایا جاندا سی۔

استھے ایلوس جیہڑا مُنادی کردا پیا سی اوہدی مُنادی دا زیادہ تر تعلق یوحنا دی تعلیم دے نال سی۔ کیوں جے او ایس گل نوں تسلیم کردا سی پئی یوحنا خُدا دا بنی اے۔ تے اوہدی تعلیم دا زیادہ تر حصہ پُرانے عہد نامے وچوں سی۔ لیکن اکولہ تے پرسکھ نے اوہدی ہور زیادہ راہنمائی کیتی کیوں جے اوہناں نے کرتھس دے وچ پولوس دے نال کافی ویلا گزاریا سی تے اوہدے نال مل کے تمببو بناون دا کم کردے رہے سن۔ پولس اوہناں دے نال ڈیڑھ سال توں بہتا عرصہ رہیا سی۔ تے ایس دوران پولس اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ بہت چنگی تعلیم دیندا رہیا سی۔ تے ایویں او دونوں ای خُداوند یسوع مسیح دی گواہ سن۔

جدوں پولس دی مُلاقات اوہناں دے نال ہوئی تے اوہناں نے یسوع مسیح دی تعلیم تے خُوشخبری دی تعلیم بڑی چنگی طرح دے نال پولس نوں سمجھائی سی۔ ایویں او ایہدے باہجوں خُداوند یسوع مسیح دا علانیہ اظہار کرن لگیا سی۔ یوحنا پتسمہ دیون والے دی خدمت روایتی خدمت سی کیوں جے اوہنوں محدود ویلا تے اختیار دتا گیا سی۔ اوہنوں تے ایس لئی پہلاں بھیجیا گیا سی تاں پئی او خُداوند یسوع مسیح دے آون توں پہلاں راہ نوں تیار کرے۔

یوحنا نے خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ ایویں تعلیم پیش کیتی سی پئی جیہڑا میرے بعد آون والا اے او میرے توں مُقدم اے۔ ایلوس وی اے تیکر او ای تعلیم دیندا پیا سی جیہڑی یوحنا نے

یسوع مسیح دے بارے دے وچ سکھائی سی۔ اپلوس یسوع مسیح دی قدرت دا اظہار تے کردا پیا سی پر اوہدی تعلیم دا مرکز او گلاں نہیں سن جیہڑیاں رسولاں دی تعلیم دا مرکز سن۔ سگوں او یوحنا دی رائیں ملن والی تعلیم دا پرچار کردا پیا سی۔ او یسوع مسیح دے بارے بیان کردا سی پئی او راستی دے نال قوماں دی عدالت کرے گاتے پاک روح تے اگ دے نال بپتسمہ دے گاتے ایہہ پئی او مقدم اے۔ لیکن او خداوند یسوع مسیح دی جیاتی دے بارے ایویں تفصیل دے نال بیان نہیں کردا پیا سی جیویں پئی رسولاں تے پولوس رسول نے بیان کیتا سی۔

لیکن اسی ویکھدے آں پئی اپلوس دے اندر سکھن والی روح سی۔ ایس ای وجہ توں افسس دیاں بھراواں نے اوہدی خواہش دا احترام کیتا سی تے اوہدا حوصلہ وہدایا سی۔ افسس دیاں بھائیوں نے اوہدے لئی اک تعریفی خط وی لکھ دتا سی۔ ایہدا نتیجہ ایہہ ہویا پئی او کرنتھس دیاں ایمانداراں دے لئی بابرکت ثابت ہویا سی۔ کیوں جے او خداوند یسوع مسیح دا پاک کلام دے وچوں مسیح ہون نوں بڑے زور و شور دے نال ثابت کردیاں ہوئیاں کرنتھس دیاں لوکاں نوں دلیری دے نال قائل کردا سی۔ پئی خداوند خدا اپنیاں لوکاں دے وچ اوہناں دی نجات دے لئی سکونت اختیار کرن دے لئی آ گیا سی۔ تے یسوع مسیح دے انسانی جسم اختیار کرن دے نال انسانیت دی فضیلت ظاہر ہندی اے۔ ایویں او سانوں ہر طرح دی بحالی عطا کرن دے لئی ایس جہان دے وچ ظاہر ہویا اے تاں پئی انسان

ابدی ہلاکت توں محفوظ رہوئے۔ یوحنا دی انجیل وی ایہہ ای بیان کردی اے پئی او ساڈے وچکار رہیا
سی تے اسی اوہدا اجھی جلال ویکھیا سی جیہا باپ دے اکلوتے دا جلال۔

انیہ نوئے عہد نامے دے وچ اک یہودی صوبے دا ناں سی جہدے وچ یونان تے ایہدے نال جڑے
ہوئے جزیرے شامل سن۔ پولس رسول دے زمانے دے وچ ایہہ رومی گورنر دا ہیڈ کوارٹر ہندا سی۔
پولس رسول کرنتھیوں دے خط دے وچ انیہ دے مسیحیاں دی تعریف کردا اے۔ کیوں جے اوہناں
نے یروشلیم دے وچ غریب مسیحیاں نوں مدد گھلی سی۔

عبرانیاں دا خط یسوع مسیح دی الوہیت نوں بیان کردا اے۔ جہدے وچ اوہنے بنی نوع انسان دے لئی
سردار کاہن دے طور تے خدمت نوں انجام دتا سی۔ تے سارے مسیحی وی اوہدے الہی مرتبے تے
جیثیت نوں تسلیم کردیاں ہوئیاں اوہدے نال عزت تے جلال دیندے نے۔ اپنی تعلیم دے اعتبار
دے نال ایہہ خط نویں عہد نامے دے وچ بڑی اہمیت رکھدا اے۔ کیوں جے ایہہ اپنے آغاز دے
وچوں ای یسوع مسیح دی الہی جیثیت نوں بہت احسن طریقے دے نال پیش کردا اے۔ عبرانیاں دے
خط دے وچ پولس رسول دی خدمت دا مرکزی کردار ویکھن نوں ملدا اے۔ او خداوند یسوع مسیح
دے ولوں غیر قوماں دے لئی چنیا گیا وسیلہ اے۔ ایویں او خداوند دی الہی جیثیت نوں وی بیان کردا
اے جہدے بارے سانوں عبرانیوں دے خط دے وچوں ویکھن نوں ملدا اے۔ کرنتھینوں دے نال لکھے

گئے خط دے وچوں بہت ساریاں روحانی مسئلاں نوں تے اوہناں دے حل نوں بیان کیتا گیا اے۔
اعمال دی کتاب دے وچ بیان کردہ دوجے دورے دیاں زیادہ تر گلاں کر تھیوں دے ناں پہلے تے دوجے
خط دے وچوں بلدیاں نے۔ کیوں جے اعمال دی کتاب دے وچ زیادہ تفصیل نہیں بیان کیتی گئی
سگوں کر تھیوں دے ناں پہلے تے دوجے خط دے وچ ساری صورتِ حال نوں بیان کیتا گیا اے پئی
پولس نے کر تھس دے وچ کیوں دی خدمت نوں انجام دتا سی۔

کر تھیوں دے ناں پولس رسول دے پہلے خط دے وچ اپلوس دی خدمت دے بارے وی بیان ویکھن
نوں بلدا اے۔ ایتھے کر تھس دیاں لوکاں دے وچ کجھ تفرقہ پے گیا سی اوہناں دو ٹولیاں نے اک
دوجے دی مخالفت کرنا شروع کر دتی سی۔ وجہ ایہہ سی پئی کجھ آھدے سن پئی اسی پولوس دے آں تے
کجھ آھدے سن پئی اپلوس دے آں۔

تاں وی بُنیادی طور تے کر تھس دی کلیسیا دی بُنیاد پولوس رسول نے ای رکھی سی۔ اوہدے باہجوں
اپلوس نے وی اوتھے خدمت کرن دا موقع ملیا سی جنہے یہودیوں تے غیر یہودیوں دے وچ خُداوند دے
کلام دی خدمت کیتی سی تے بہت ساریاں لوکاں نوں خُداوند دے کول لیایا سی۔ بیان کیتا گیا اے پئی
اوہدی خدمت بڑی پُر جوش سی۔

ہُن پو لس رسول دی خدمت دا دُوجا دورہ مُکا گیا سی تے اوہدے ساری خدمت نوں بہت ای ایممانداری تے ذمہ داری دے نال کیتا سی۔ تے اوہنے بہت ساریاں یہودییاں تے یونانیاں نوں خُداوند یسوع مسیح دی خُوشخبری سُنائی سی۔

اکولہ تے پرسکھ دے سببوں اپلوں دی خدمت ہور وی زیادہ موثر ہو گئی سی۔ کیوں جے او پہلاں یوحنا دی خدمت اُتے زور دیندا سی تے فیر اکولہ تے پرسکھ اوہنوں اپنے گھر لے گئے تے اوہدی راہنمائی کیتی سی۔ رسولاں دی خدمت دے وسیلے دے نال خُدا دے فضل دا ایہہ بہت ای خُوبصورت اظہار اے جیہڑا ساڈے ساریاں دے اُتے ہویا سی۔ کیوں جے اسی رسولاں دی خدمت تے انجیل دے پیغام دے وسیلے دے نال خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کیتا اے تے اوہدے اُتے ایمان لیائے آں۔

جمدے نتیجے دے وچ سانوں خُدا دا خاص فضل تے نجات حاصل ہوئی اے۔ خُدا ساڈیاں روحانی ضرورتاں دے نال نال اپنی محبت دے سببوں سانوں بحال کرن دی فکر وی کردا اے۔ او چاہندا اے پئی اسی دُنیا داری نوں چھڈ کے وکھرے ہو جائیے تے اوہدی مرضی نوں حقیقی طور تے پُوریا کریے۔ تے ایویں کردیاں ہوئیاں اسی پُرانی انسانیت دیاں ساریاں کماں نوں ترک کر دیے۔

ایہہ حقیقی خُوشی تے اطمینان سانوں خُداوند یسوع مسیح دے ولوں ملدا اے۔ خُدا دا پاک کلام ایہہ بیان کردا اے پئی خُدا گواچے ہوئے انساناں نوں تلاش کرن تے اوہناں دی خُدا دے نال صلح کرواؤن

دے لئی آیا اے جیہڑے گناہ دے سببوں خُدا توں وکھ ہو گئے سن۔ جدوں انسان خُدا نوں گناہ دے سببوں خُدا توں دُور ہو گیا سی تے ایہہ ضروری سی پئی کسے دے وسیلے دے نال اوہدی خُدا دے نال رفاقت نوں بحال کیتا جاندا۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح دی پاک صلیب سانوں خُدا دے کول لیاون دا سبب بنی سی۔ خُدا نے خُداوند یسوع مسیح نوں انسانیت دے لئی کامل کفارہ ٹھہرایا سی تے اوہنے وی خُدا وی مرضی نوں وفاداری دے نال پُورا کیتا سی۔ پاک کلام ایویں بیان کردا اے:

تے اوہدے لہو دے سببوں جیہڑا صلیب اُتے و گیا صلح کر کے ساریاں شیواں نوں اوہدے وسیلے دے نال اپنے نال میل کر لے، بھاویں او زمین دیاں ہوں یا آسمان دیاں۔ ایویں نجات دی کامل تکمیل دے نال نال خُدا نے اپنے پتر نوں او ای درجہ تے حیثیت عطا کیتا سی جیہڑا ایس اجمان دے خلق ہون توں پہلاں او باپ دے نال رکھدا سی۔ بھاویں جے خُداوند یسوع مسیح نے ساڈی نجات دے سارے کم نوں پُورا کر دتا اے تاں وی صرف ایہہ ای کافی نہیں پئی اسی ایہدے بدلے خود غرضی دا مظاہرہ کردیاں ہوئیاں اوہنوں نظر انداز کرئیے۔ سگوں چاہیدا اے پئی اسی وی خُدا دیاں حکماں نوں پوری وفاداری دے نال پُورا کرئیے۔ خُداوند یسوع مسیح ساڈا کامل فدیہ اے اے جیہڑا خُدا دا بے داغ برہ اے جمدی قربانی دے نال ساڈیاں پاپاں دی قیمت نوں ادا کیتا گیا اے۔ خُدا دا پاک کلام خُداوند یسوع مسیح دیاں دکھاں نوں وضاحت دے نال بیان کردا اے جہناں نوں اوہنے ساڈے ساریاں دے لئی برداشت

کیتا اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح دی کامل تے بے عیب قُربانی سانوں ساریاں نوں پاک کرن دا وسیلہ ٹھہری اے۔ ایہدے نال ای اسی اپنی اج دی گل بات نوں مُکاوندے آں تے خُدا نوں مدد منگدے آں پئی او سانوں فہم دیوئے پئی اسی اوہدی نجات دی برکت نوں ہمیشہ سانجھی رکھئیے۔ او اسی دُعا منگئیے:

خُداوند خُدا اسی تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو ساڈے وچکار رہندا ایں تے ساڈیاں دلاں دے وچ سکونت کردا ایں۔ اسی تیرے نال اپنی رفاقت توں خوش ہُنڈیاں ہوئیاں تیرا شکر ادا کردے آں تے تیرے پاک ناں نوں جلال دیندے آں۔ اسی ایہناں روحانی تے جسمانی برکتاں نوں اک دوجے دے نال ونڈدے آں۔ اسی تیرے پاک کلام تے تیرے سوہنے پتر دے بارے حاصل ہون والے علم دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں۔ اسی ایہہ جاندے آں پئی تُو ای حقیقی خُدا ایں تے یسوع مسیح ساڈا مسیحا اے جنوں تُو ساڈی نجات دے لئی بھیجا اے۔ تے او ساڈا درمیانی وی اے جیہڑا ابد تیکر یکساں اے۔ اسی تیرے قُدرت دے نال بھرے ہوئے کماں دا اظہار کردے آں تاں پئی تیرا پاک ناں جلال پاوئے۔ اسی تیرے پاک روح دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں۔ اسی تیرے بارے ہور وی جاننا تے سکھنا چاہندے آں۔ اسی تیرے نال رفاقت رکھدیاں ہوئیاں تیرے توں برکت پانا چاہندے آں۔ تیریاں دیتیاں ہوئیاں برکتاں دے لئی اسی تیرے شکر گزار آں۔ اسی تیرے توں منت کردے آں پئی اسی تیرے نال اپنی

رفاقت دے وچ قائم رہ سکنیے۔ منت کردے آل پئی ساڈی مدد کر پئی اسی گناہ وچ نہ پئیے سگوں تیری

رفاقت دے وچ رہندیاں ہوئیاں اپنیاں جیتیاں نوں بسر کریے تے ساڈیاں جیتیاں توں تیرا ناں
عزت تے جلال پاوے۔ اسی تیرے رحم تے تیری شفقت دے لئی تیرے بے حد شکر گزار آل۔ خداوند

یسوع مسیح دے لئی تیرا شکر ادا کردے آل جہدے وسیلے دے نال تُو سانوں اک نویں رشتے دے وچ
جوڑیا اے۔ اسی تیرے جذبات دی قدر تے تیرے پاک ناں دی تعظیم کردے آل۔ کئی واری اسی اپنی

جیتاں دیاں مسئلیاں دے سببوں پریشان ہو جاندے آل تے تُو اپنیاں بندیاں نوں استعمال کردا ایں پئی

سانوں تسلی دیویں۔ اسی تیرے توں بہت کجھ سکھدیاں ہوئیاں ترقی کردے پئے آل۔ اسی ایسناں

ساریاں گلاں نوں اپنے دلاں دے رکھدے آل۔ اسی شکر ادا کردے آل پئی تُو اپنے بیٹے دے وسیلے

دے نال ساڈے نال کلام کیتا اے تے ساڈے درمیان آ موجود ہو یا ایں۔ اسی خداوند یسوع مسیح دی

جیتاں دے لئی بے حد شکر ادا کردے آل جیہڑی ساڈے لئی اک اہم نمونہ اے۔ منت کردے آل پئی

ساڈی مدد کر پئی اسی اوہدی جیتاں دی پیروی کردیاں ہوئیاں اپنیاں جیتیاں نوں تیری مرضی دے

مطابق گزار سکنیے۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں

منگدے آل، آمین۔